DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

امریکی دباؤ کے بعد یسرائیل کاٹز نے غزہ پر قبضے کا بیان واپس لے لیا P 3

Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

کرکٹ کی دنیا میں ویبھو سوریہ ونشی کا دھماکہ P 8

ESSCO PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 286 | 25 دسمبر 2025 جمعرات | بمطابق 04 رجب 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Thursday 25 December 2025 | قیمت 2 روپے | صفحات: 8

وزیر داخلہ کا ہریانہ میں پولیس کے نئے بیچ کی پریڈ سے خطاب کے دوران سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو خراج

حکومت ہندوستان کا سر نہیں جھکنے دیگی

ملک میں امن وامان کی بحالی کیلئے نئے قوانین کے نفاذ سے انصاف کا عمل بہتر ہوگیا/امیت شاہ

سرینگر/24دسمبر/ایس این این//

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں سرکار نے گزشتہ 11 سالوں میں جموں کشمیر کو دہشت گردی سے پاک بنانے میں کلیدی رول ادا کیا کا اعلان کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ملک میں نئے قوانین کے نفاذ سے انصاف کا عمل بہتر ہوگیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کچھ سال پہلے ملک میں امن وامان کی بحالی کیلئے کچھ مسائل تھے لیکن ان کو ہم نے ہمیشہ کیلئے حل کردیا اور ملک محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ہریانہ میں پولیس کے نئے بیچ کی پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اٹل بہاری واجپائی ایک جنم ذات دیش بھگت تھے اور جہاں کہیں بھی ملک کی سیکورٹی اور سالمیت کو سوال آیا تو وہ چٹان کی طرح کھڑا رہیں۔امیت شاہ نے کہا کہ جموں کشمیر اور نکلسواد سے منسلک علاقوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کچھ سال قبل ملک کو تین اہم چیلنجوں کا سامنا تھا جس میں جموں کشمیر دہشت گردی سے متاثر تھا اور شمالی

ریاستی میں نکلسواد کا معاملہ تھا تاہم وزیر اعظم مودی کی سربراہی میں حکومت میں یہ سب کچھ ختم ہو گیا اور تمام علاقوں میں اس وقت امن قائم ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت نے اس طرح کے کام کئے اور ملک تمام شعبوں میں محفوظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیر اعظم مودی کی سرکار ہے جس نے ملک میں نئے قوانین لائیں تاکہ انصاف کی فراہمی کو جلد از جلد یقینی بنایا جاسکے۔مرکزی وزیر نے یہ بھی کہا کہ دنیا میں بھارت اب کمزور نہیں بلکہ طاقتور ملک کے طور پر جانا جاتا ہے۔ہم نے پوری دنیا کو یہ پیغام دے دیا ہے کہ بھارت کی طاقت کتنی ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ ملک کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہماری حکومت ہندوستان کا سر نہیں جھکنے دے گی۔امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک کی معیشت بہت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔امیت شاہ نے تقریر میں مزید کہا" نئے قانون کا مقصد حکومت کو بچانا نہیں بلکہ ملک بچانا ہے۔ ایک صحت مند جمہوریت میں، ہر کسی کو حکومت پر تنقید کرنے کا حق ہے، لیکن ہم کسی کو بھی ہندوستان کے بارے میں توہین آمیز کچھ کہنے کی اجازت نہیں دیں گے۔شاہ نے کہا کہ ریاست کا پہلا فرض انصاف ہے۔عدلیہ، ایگزیکٹو اور مقننہ جمہوریت کے تین ستون ہیں۔ ہمارے آئین کے بنانے والوں نے ملک کو مضبوط انتظامیہ دینے کے لیے کام کو ان تینوں میں تقسیم کیا۔آج، پہلی بار، یہ تینوں مل کر ملک کو انصاف پر مبنی فوجداری نظام دیں گے/1

سرینگر کو چوبیس گھنٹے بجلی کی فراہمی کے نظام کے تحت لایا جارہا ہے/وزیر اعلیٰ

کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کو 24 گھنٹے کی بجلی کو وسعت دینے پر مبارکباد دی

سری نگر،24دسمبر (کے این ایس):

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو کہا کہ سری نگر کے 108 علاقوں کو اب مسلسل بجلی فراہم کی جارہی ہے، جس سے موسم گرما کے دارالحکومت کے ایک بڑے حصے کو چوبیس گھنٹے بجلی کی فراہمی کے نظام کے تحت لایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے تقریباً 1.25 لاکھ گھرانوں کو باقاعدہ بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے، جو کہ شہر کا تقریباً 48 فیصد بنتے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے

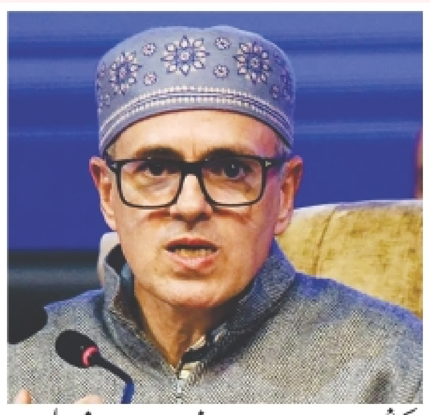

کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) کو سری نگر کے اندر 24 گھنٹے بجلی کے نیٹ ورک کو وسعت دینے پر مبارکباد دی۔ایکس پر ایک پوسٹ میں، چیف منسٹر کے دفتر نے کہا کہ حکام نے عمر عبداللہ کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کے تحت 83 اضافی علاقوں کو شامل کرنے کے بارے میں بریف کیا تھا۔اس توسیع کے ساتھ، 24 گھنٹے بجلی حاصل کرنے والے سری نگر کے علاقوں کی کل تعداد 108 تک پہنچ گئی ہے، جس سے صارفین کے ایک اہم حصے کو راحت ملی ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سری نگر میں/12

لال قلعہ دھماکہ کیس کے افراد کی حراست میں 8 جنوری تک توسیع

سرینگر، 24دسمبر (یو پی آئی)

دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے بدھ کے روز لال قلعہ دھماکہ کیس میں گرفتار سات ملزمان کی عدالتی حراست میں مزید 15 دن کی توسیع کر دی، جس کے بعد اب تمام ملزمان 8 جنوری تک جیل میں رہیں گے۔عدالت نے جن ملزمان کی حراست بڑھائی ہے ان میں ڈاکٹر عدیل راثر، ڈاکٹر مزمل گنائی، ڈاکٹر شاہین سعید، مولوی عرفان احمد وگے، جاسر بلال وانی، عامر رشید علی اور صویب شامل ہیں۔ بدھ کو سخت سیکیورٹی کے درمیان این آئی اے/11

آن لائن جعلسازی کے بین الاقوامی نیٹ ورک میں ملوث خاتون

26 لاکھ کے آن لائن فراڈ میں ملزمہ کے خلاف چارج شیٹ داخل

سری نگر، 24دسمبر (یو این آئی)

کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی ونگ نے ایک بڑی کارروائی میں 26 لاکھ روپیوں کے بین الاقوامی آن لائن جعلسازی کیس میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ونگ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے ایف آئی آر نمبر 17/2020 کے سلسلے میں سری نگر کی ایک عدالت میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایف آئی آر

CRIME BRANCH JAMMU AND KASHMIR

تعزیرات ریاست (آر پی سی) دفعات 471,468,420,419 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی دفعہ 66-ڈی کے تحت درج کی گئی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ چارج شیٹ ملزمہ جبوم ریبا دختر ہنجم ریبا ساکن پاگی ضلع لیپارادا/9

لفٹیننٹ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے کرسمس پر عوام کو مبارکباد دی

کرسمس تہوار کی روح ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی ترغیب

سرینگر24دسمبر/انفو

لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کرسمس کے پرمسرت موقع پر عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے۔اپنے پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا۔"کرسمس کی خوشیوں کے موقع پر، میں عوام کو اپنی گرمجوشی بھری مبارکباد پیش کرتا ہوں۔امید ہے کہ یہ تہوار لوگوں کے درمیان محبت اور ہم آہنگی کا باعث بنے گا۔ یہ تہوار حضرت عیسیٰ مسیح کی

ولادت کی یاد دلاتا ہے جو محبت، رحم اور معافی کی تعلیمات کو اپنانے کی تلقین کرتا ہے۔یہ مبارک موقع ہمیں ایک دوسرے کی بھلائی کیلئے اپنے عزم کو تازہ کرنے کی ترغیب دیتا ہے تاکہ سب کیلئے ایک خوشحال مستقبل/10

مسافر گاڑیوں کی کرایوں میں 18 فیصد اضافہ یکم جنوری سے نافذ ہوگا

کرایہ نظر ثانی کمیٹی نے ایندھن، سپیئر پارٹس اور دیگر اخراجات میں اضافہ کے مدنظر متفقہ طور منظور کیا

جموں/24دسمبر/انفو

پرنسپل سیکرٹری خزانہ سنتوش ڈی ویدیا نے آج سول سیکرٹریٹ میں کرایہ نظر ثانی کمیٹی (ایف آر سی) کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر یوٹی میں مسافر ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں نظر ثانی کے معاملے پر غور وخوض کیا گیا۔میٹنگ میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ اونی لواسا، قائم مقام ٹرانسپورٹ کمشنر جموں وکشمیر انجو گپتا، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ٹی سی عبدالرشید وار، ہیڈکوارٹر ناردرن کمانڈ کے نمائندے (سی/او 56 اے پی او)، ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر، ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر جموں، ایڈیشنل سیکرٹری جی اے ڈی، کمیٹی کے اراکین اور جموں وکشمیر کے مختلف ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشنوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔دورانِ میٹنگ ٹرانسپورٹروں کے نمائندوں نے آپریشنل اخراجات میں خاطر خواہ اضافے کا حوالہ دیتے ہوئے مسافروں کے کرایوں میں 40 فیصد اضافے کی تجویز پیش کی۔کمیٹی نے اس معاملے پر تفصیلی اور جامع بحث وتمحیص کی جس میں سپیئر پارٹس کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ، ایندھن/2

سبھاش مہرہ کی وفات پر ناظم اطلاعات نتیش راجورا کا اظہار رنج

جموں 24دسمبر/انفو

ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کے ڈائریکٹر مسٹر نتیش راجورا نے جموں جوٹنگز اخبار کے بانی اور ایڈیٹر انچیف مسٹر سبھاش مہرہ کی وفات پر گہرے دُکھ اور صدمے کا اظہار کیا ہے۔مسٹر مہرہ طویل بیماری کے بعد آج اے ایس سی او ایم ایس ہسپتال میں وفات پا گئے۔ راحتِ مرحوم اور مغفرت کی دعا کرتے ہوئے ڈائریکٹر موصوف نے سوگوار خاندان کے ساتھ گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے/3

آئندہ سال میں اسٹامپ ڈیوٹی کی شرحوں میں مجوزہ تبدیلی کا جائزہ لینے کیلئے

ڈویژنل کمشنر کشمیر کی معاملے پر ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ میٹنگ

سری نگر،24دسمبر: انفو

ڈویژنل کمشنر کشمیر، انسول گارگ، نے آج ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ اجلاس کی صدارت کی تاکہ آئندہ سال کے لیے اسٹامپ ڈیوٹی کی شرحوں میں مجوزہ تبدیلی کا جائزہ لیا جاسکے۔اجلاس کے دوران، ڈویژنل کمشنر نے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت دی کہ اسٹامپ ڈیوٹی میں مجوزہ اضافے کو موجودہ مارکیٹ ویلیو، لین دین کے نمونوں اور زمین کے استعمال کی اقسام کے مطابق معقول بنایا جائے۔انہوں نے اسٹامپ ڈیوٹی کی شرحوں میں موجود تضادات، خاص طور پر ملحقہ اور ہمسایہ علاقوں میں، دور کرنے پر زور دیا تاکہ یکسانیت اور انصاف کو یقینی بنایا جاسکے۔ڈویژنل کمشنر نے مزید کہا کہ افسران اس بات کو یقینی

بنائیں کہ نظرِ ثانی شدہ شرحیں معقول حدود میں رہیں اور اس میں زمین کے استعمال، تجارتی اہمیت اور مختلف علاقوں میں ترقی کی سطح جیسے عوامل کو مدنظر رکھا جائے۔اجلاس میں جنگلات کے محکمے، رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ، لینڈ سروے اور ریکارڈز، زراعت، صنعت وتجارت، ٹاؤن/6

جموں وکشمیر میں 29 دسمبر تک موسم ابر آلود رہنے کا امکان

سری نگر24دسمبر (کے این ایس):

محکمہ موسمیات کے مطابق جموں کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سرینگر میں آج کم سے کم درجہ حرارت 3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ گلمرگ منفی 4.2 ڈگری سیلسیس کے ساتھ خطے میں سرد ترین مقام کے طور پر ابھرا۔محکمہ موسمیات کے سرینگر مرکز کے مطابق، حالیہ بارش اور برف باری کے باوجود کئی علاقوں میں رات کا درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہا، جب کہ کئی علاقوں میں دن کا درجہ حرارت معمول سے نیچے رہا۔پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.2 ڈگری سیلسیس، کپواڑہ میں/7

حکومت کا سول سیکرٹریٹ سرینگر کے جنوری 2026 ڈیوٹی روسٹر کا اعلان

مختلف محکموں کے افسران مقررہ تاریخوں میں سرینگر میں دستیاب رہیں گے

سرینگر،24دسمبر (یو پی آئی)

جموں وکشمیر حکومت نے سول سیکرٹریٹ سرینگر میں جنوری 2026 کے دوران تعینات رہنے والے انتظامی سیکرٹریوں کی ڈیوٹی روسٹر جاری کر دی ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جاری حکم نامے کے مطابق مختلف محکموں کے افسران مقررہ تاریخوں میں سیکرٹریٹ میں دستیاب رہیں گے۔حکم کے مطابق برج موہن شرما، پرنسپل سیکرٹری کلچر ڈیپارٹمنٹ، اور ایم راجو، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، 5 سے 9

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

جنوری تک سول سیکرٹریٹ سرینگر میں ڈیوٹی پر رہیں گے۔ان کے بعد ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، سیکرٹری ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، اور محمد اعجاز، سیکرٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج، 12 سے 16 جنوری تک ذمہ داریاں نبھائیں گے۔اسی طرح وکرم جیت سنگھ، کمشنر سیکرٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس/5

جموں وکشمیر میں بیشتر بچوں میں خون کی کمی کا مسئلہ آئرن کی کمی اور آنتوں کے کیڑے

متوازن غذائی معمولات اور حفظانِ صحت کے فقدان کے باعث بچوں کے اینیمیا مرض میں خطرناک حد تک اضافہ

بچوں میں خون کی کمی یعنی اینیمیا ایک عام مگر سنگین صحت کا مسئلہ بنتا جارہا ہے جو نہ صرف ان کی جسمانی نشوونما پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ ذہنی ترقی اور عام سرگرمیوں میں بھی روڑے اٹکاتا ہے۔ تازہ اعداد وشمار یہ بتاتے ہیں کہ بھارت سمیت خصوصاً ہمارے یہاں بھی بچوں میں اینیمیا کی شرح کئی گنا بڑھ چکی ہے، جس کا اثر ان کی قوتِ برداشت، سکول میں کارکردگی اور مجموعی معیارِ زندگی پر پڑ رہا ہے۔ایک بڑی وجہ غذائیت کی کمی ہے۔اگر بچوں کی غذا مناسب مقدار میں آئرن اور دوسرے ضروری غذائی اجزاء سے خالی ہو تو جسم مناسب مقدار میں ہیموگلوبن تیار نہیں کر پاتا، اور خون میں آکسیجن پہنچانے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔آئرن کی کمی کی وجہ سے خون کی سطح کمزور ہوجاتی ہے اور بچوں میں تھکاوٹ، کمزور قوتِ مدافعت اور سست روی جیسی علامات معمول بن جاتی ہیں۔ ساتھ ہی آنتوں میں کیڑے لگ جانا بھی ایک اہم سبب ہے۔ یہ کیڑے جسم میں موجود غذائی اجزاء کو ضائع کرتے ہیں، آئرن کے جذب کو روکتے ہیں اور کبھی کبھار خون کے ضیاع کا باعث بھی بنتے ہیں۔ایسے انفیکشنز صرف اینیمیا ہی نہیں بلکہ عمومی تغذیہ کی کمی اور بچپن میں بیماریوں کے خطرات میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ یہ دونوں مسائل اکٹھے ہو کر ایک خطرناک چکر بناتے ہیں جس سے نکلنے کے لیے والدین، صحت کے کارکنان اور پالیسی سازوں کو مل کر کام

کرنا ہوگا۔ بچوں کو آئرن سے بھرپور غذا فراہم کرنا، حفظانِ صحت کے اصولوں کو اپنانا، اور باقاعدہ ڈیورمنگ کے پروگرامز پر زور دینا وقت کی اشد ضرورت ہے۔اس کے علاوہ عوام میں غذائی شعور بڑھانے کے لیے بھرپور مہمات بھی ضروری ہیں تاکہ آئندہ نسل مضبوط/13

سری نگر میں منشیات فروش کی 3 کروڑ مالیت کی جائیداد منسلک/پولیس

سری نگر24دسمبر (کے این ایس)

معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے اور منشیات کی غیر قانونی تجارت میں معاونت کرنے والے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت، سری نگر میں پولیس نے دو منزلہ رہائشی مکان اور دو منزلہ شاپنگ کمپلیکس کے ساتھ 1 کنال اور 4 مرلہ اراضی کو منسلک کیا ہے، جس کی مالیت 3 کروڑ روپے ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق مذکورہ جائیداد ایک بدنام زمانہ منشیات فروش اعجاز احمد میر ولد مرحوم علی احمد/8

راجوری سڑک حادثے میں ایک طالب کی موت، دوسرا زخمی

جموں، 24دسمبر (یو این آئی)

جموں وکشمیر کے ضلع راجوری کے منجکوٹ علاقے میں بدھ کی صبح ایک بھیانک سڑک حادثے میں ایک طالب علم کی موت جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔ذرائع نے بتایا کہ منجکوٹ کے کاکورہ علاقے میں بدھ کی صبح ایک ٹاٹا موبائل لوڈ کیریئر اور ایک موٹر سائیکل کے درمیان ٹکر ہوگئی جس کے نتیجے میں دو افراد زخمی ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ دونوں کو علاج ومعالجے کے لئے فوری طور پر نزدیکی ہسپتال پہنچایا گیا جن میں سے ایک بعد میں گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری میں زخموں کی تاب نہ/4

آئی جی پی کشمیر نے طلباء کو 26 ویں راشٹر کتھا شیویر میں شرکت کے لیے روانہ کیا

سری نگر (کے این ایس):

انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون، شری وی کے بردی نے 26 ویں راشٹر کتھا شیویر میں شرکت کے لئے طلباء کے ایک گروپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جس کا انعقاد شری ویدک مشن ٹرسٹ کے ذریعہ گاؤں پرنسلا، اپلیٹا، ضلع راجکوٹ، گجرات میں کیا جا رہا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق پرچم کشائی کی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز سری نگر میں منعقد ہوئی اور اس کا اہتمام زونل پولیس ہیڈکوارٹر کشمیر نے کیا تھا۔ 27 دسمبر 2025 سے 4 جنوری 2026 تک طے شدہ شیویر میں وادی کشمیر کے مختلف حصوں سے کل 22 طلباء، تین نگراں وں کے ساتھ حصہ لیں گے۔ فلیگ آف تقریب میں ڈی آئی جی سی کے آر سری نگر شری راجیو پانڈے- آئی پی ایس، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی چکرا- آئی پی ایس اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ طلباء کے ساتھ ایک انٹرایکٹو سیشن کے دوران، آئی جی پی کشمیر نے قومی یکجہتی، سماجی اور مذہبی ہم آہنگی اور مجموعی ذاتی ترقی کو فروغ دینے میں اس طرح کے نمائشی پروگراموں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نئی اقدار سیکھ کر، متنوع نقطہ نظر حاصل کر کے 18/

ایل وی ایم 3- ایم 6 کی کامیاب لانچنگ

ہندوستان کے خلائی شعبے میں تاریخی کامیابی: وزیرِ اعظم نریندر مودی

نئی دہلی، 24 دسمبر (یو این آئی)

وزیرِ اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز ایل وی ایم 3- ایم 6 راکٹ کی کامیاب لانچنگ کی ستائش کرتے ہوئے اسے ہندوستان کے خلائی شعبے میں ایک "باعثِ فخر کامیابی" قرار دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز ایل وی ایم 3 راکٹ کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستان سے سب سے بھاری سیٹلائٹ کو مدار میں رکھنے اور گگنیان جیسے مستقبل کے مشنوں کی بنیاد کو مضبوط کرنے پر اسرو کو مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ ہیوی LVM3 راکٹ کی کامیابی نے عالمی تجارتی لانچ مارکیٹ میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کو بھی تقویت دی۔ مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اب تک کا سب سے بھاری سیٹلائٹ، USA کے خلائی جہاز Block Blue Board3 کو اس کے مطلوبہ مدار میں رکھ کر، ہندوستان کے خلائی سفر میں ایک قابل فخر سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کی ہیوی لفٹ لانچ کی صلاحیت کو مضبوط کرتا ہے اور عالمی تجارتی لانچ مارکیٹ میں ہمارے بڑھتے ہوئے کردار کو تقویت دیتا ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ ایل وی 31 لانچ بھی آتمنیر بھر بھارت کی کوششوں کا عکاس ہے اور محنتی خلائی سائنسدانوں اور انجینئروں کو مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے کہا ہندوستان خلاء کی دنیا میں مسلسل بلندی کی طرف گامزن ہے! ہندوستان کے نوجوانوں کی طاقت سے، ہمارا خلائی پروگرام/ 19

ہندوستان کے خلائی شعبے میں ایک اہم پیش رفت۔ LVM3-M6 کا کامیاب لانچ، ہندوستانی سرزمین سے

جموں وکشمیر کے پانچ اضلاع میں برفانی تودوں کا الرٹ جاری

الرٹ ڈوڈہ، گاندربل، کشتواڑ، پونچھ اور رام بن اضلاع کیلئے جاری کیا گیا

سرینگر، 24 دسمبر (یو پی آئی)

جموں وکشمیر کے بالائی علاقوں میں حالیہ شدید برف باری کے بعد بدھ کے روز انتظامیہ نے پانچ اضلاع کے لیے برفانی تودوں کا کم خطرے کا الرٹ جاری کیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ الرٹ ڈوڈہ، گاندربل، کشتواڑ، پونچھ اور رام بن اضلاع کے لیے جاری کیا گیا ہے، جہاں 2800 میٹر سے زائد بلندی والے علاقوں میں آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران برفانی تودے گرنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ حکام نے ان اضلاع کے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ برفانی تودوں کے خدشے والے علاقوں سے دور رہیں، غیر ضروری سفر سے پرہیز کریں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔ اس ہفتے جموں وکشمیر کے بیشتر بالائی علاقوں میں درمیانی سے شدید برف باری ریکارڈ کی گئی ہے جس کے باعث جہاں سڑکوں کی بندش اور درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی ہے، وہیں برفانی تودوں کے خطرات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انتظامیہ نے مقامی لوگوں اور سیاحوں سے کہا ہے کہ/ 20

طلبہ میں سائنسی مزاج اور ثقافتی اقدار کا فروغ ضروری/ وزیر ستیش شرما

جے پی ورلڈ اسکول کی سالانہ تقریب سے خطاب، تعلیم میں جدت اخلاقیات اور سماجی ذمہ داری پر زور

جموں 24 دسمبر/ انفو

وزیر برائے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، ٹرانسپورٹ، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگ مسٹر ستیش شرما نے آج طلباء کو ایک مضبوط سائنسی مزاج پیدا کرنے کی تلقین کی جبکہ جموں وکشمیر کی منفرد ثقافتی اقدار میں گہری جڑیں رکھنے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے جے پی ورلڈ سکول کے سالانہ دن کی تقریبات میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تقریب سکول کے 20 سالہ بہترین کارکردگی اور ہم آہنگی کی علامت ہے۔ مسٹر ستیش شرما نے ادارے کی تعریف کی کہ یہ مسلسل روشن خیال، نظم وضبط والے اور

سماجی ذمہ داری کے حامل شہری تیار کرنے میں حصہ ڈال رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم صرف علمی علم دینے تک محدود نہیں ہونی چاہیئے بلکہ اسے تجسس، اختراع، اخلاقی اقدار اور تنوع کے احترام کو بھی فروغ دینا چاہیئے، جو ایک ترقی پسند اور جامع/ 23

نائب وزیر اعلیٰ نے رول بال ورلڈ کپ میں گولڈ میڈل جیتنے والوں کو مُبارک باد دِی

جموں/ 24 دسمبر/ انفو

نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج دبئی میں 14 سے 18 دسمبر 2025ء تک منعقد ہونے والے ساتویں رول بال ورلڈ کپ کے فاتحین کو بین الاقوامی سطح پر ان کی شاندار کارکردگی کے لئے مُبارک باد پیش کی۔ ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ہتیشور سنگھ اور سویدھا سارن نے بالترتیب مردوں اور خواتین کے مقابلوں میں حصہ لیا اور اپنے اپنے مقابلوں میں گولڈ میڈل۔ اُنہوں نے کھلاڑیوں کو اُن کی شاندار کامیابی پر مُبارک/ 22

واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ سے دیہی ترقی اور زراعت مضبوط ہوگی/ جاوید احمد ڈار

واٹرشیڈ مہوتسو 2025 میں عوامی شراکت اور شفاف عملدرآمد پر وزیر کا زور

جموں 24 دسمبر/ انفو

وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی، پنچایتی راج، کواپریٹو اور الیکشن مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج کہا کہ واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ دیہی علاقوں کی ترقی میں اہم کردار نبھانے کے ساتھ ساتھ زرعی شعبے کو مضبوط کرتا ہے۔ وزیر نے ان باتوں کا اظہار انٹی گریٹڈ واٹرشیڈ منیجمنٹ پروگرام (آئی ڈبلیو ایم پی) جموں وکشمیر کے تحت دیہی ترقی اور پنچائتی راج محکمہ کی جانب سے پنچائت بھون ریلوے روڈ جموں میں منعقد کئے گئے واٹرشیڈ مہوتسو 2025 کے موقع پر کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے واٹرشیڈ منیجمنٹ میں عوامی شرکت (جن بھاگیداری) کی اہمیت پر زور دیا

، موجودہ واٹرشیڈ اثاثوں کی بحالی اور پائیدار طریقوں سے دیہی علاقوں کی تبدیلی پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ کی کاوشوں اور حکومت ہند کے زیر اہتمام اسکیموں کی تعریف کی جو موجودہ اور آئندہ نسلوں کیلئے زیر زمین پانی کے وسائل کے تحفظ/ 21

صحت سہولیات کی فراہمی میں مؤثر وسائل کے اِستعمال اور عوام مرکوز طرزِ عمل پر زور

سکینہ اِیتو نے صحت شعبے میں وزیر اعلیٰ کے ویژن 2030 کے ہدف کے حصول کیلئے ایکشن پلان کا جائزہ لیا

جموں/ 24 دسمبر/ انفو

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے صحت شعبے کے لئے ویژن 2030 جو جے اینڈ کے ویژن دستاویز @2047 سے ہم آہنگ ہے، کے تحت آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جموں وکشمیر میں عوامی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے محکمہ صحت کے ایکشن پلان کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ، ایم ڈی این ایچ ایم بصیر الحق چودھری، سی اِی او سٹیٹ ہیلتھ ایجنسی انت دویدی، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل طارق حسین گنائی، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن سمیتا سیٹھی، ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر اشرف گنائی، ڈائریکٹر فائنانس ہیلتھ، ڈائریکٹر پلاننگ ہیلتھ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، جموں، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن نیو جی ایم

سی، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر وامیونائزیشن، تمام میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں اور دیگر متعلقہ اَفسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوفہ نے اہم ترجیحی شعبوں کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کی اَپ گریڈیشن، بنیادی اور ثانوی ہیلتھ کیئر خدمات کو مضبوط بنانا، اِنسانی وسائل کا مؤثر اِستعمال، جدید طبی ٹیکنالوجی کو اَپنانے اور ضروری اَدویات وتشخیصی سہولیات/ 24

جموں وکشمیر میں غیر ممکن کھڈز کے مسائل کے حل کیلئے ذیلی کمیٹی اجلاس منعقد

نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری کی صدارت میں عوام دوست اور عملی فیصلوں پر زور دیا گیا

جموں/ 24 دسمبر/ انفو

نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج جموں وکشمیر میں غیر ممکن کھڈز سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لئے قائم ذیلی کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ سول سیکرٹریٹ جموں میں منعقد ہوئی جس میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا اور وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، اِمدادِ باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے سب کمیٹی ممبران کی حیثیت سے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا نے ذیلی کمیٹی کو گیر ممکن کھڈز کی موجودہ صورتحال اور ان کی نشاندہی، تحفظ اور انتظام سے جُڑے چیلنجوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اِس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ

نے خطاب کرتے ہوئے عوام کو درپیش حقیقی مسائل کے خوش اسلوبی سے حل کو یقینی بنانے کے لئے عوام دوست اور عملی فیصلے کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ پالیسی مداخلتوں میں ماحولیاتی تحفظ اور شہریوں کے ذریعہ/ 25

تیندوے کے حملے میں سی آر پی ایف اہلکار زخمی

سری نگر 24 دسمبر (کے این ایس):

جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں بدھ کے روز ایک تیندوا سی آر پی ایف کیمپ میں داخل ہوا ہے اور ایک اہلکار کو زخمی کر دیا ہے اس دوران اہلکار کو ہسپتال منتقل کیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ویریناگ کے کپران علاقے میں سی آر پی ایف کیمپ/ 26

جموں میں ایک جے سی او کی گولی لگنے سے موت/ فوج

جموں، 24 دسمبر (یو این آئی)

جموں میں ایک جونیئر کمشنڈ آفیسر (جے سی او) کی گولی لگنے سے موت واقع ہوئی ہے۔ ایک دفاعی ترجمان نے بتایا کہ سانحہ میں فوج کی ایک یونٹ سے وابستہ ایک جے سی او جموں میں دوران ڈیوٹی گولی لگنے سے زخمی ہوا جو بدقسمتی سے جانبر نہ ہوسکا۔ ان کا کہنا ہے: "اس مرحلے پر، دہشت گردی کے کسی بھی پہلو کو خارج از امکان قرار دیا گیا ہے۔ انہوں مزید کہا کہ اس ضمن میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔ یو این آئی

بارہمولہ میں غباروں کے ساتھ بندھا پاکستانی پرچم برآمد

سری نگر، 24 دسمبر (یو این آئی)

حکام نے بتایا کہ فوج نے شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں پاکستانی پرچم لگے تقریباً دس غباروں کو برآمد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ غبارے گذشتہ شام بارہمولہ کے خدنیار علاقے میں ایک پہاڑی پر پائے گئے تھے جن کو فوج کی ایک پارٹی نے معمول کی گشت کے دوران دیکھا تھا۔ ان کا کہنا ہے: "غباروں اور پرچم کو فوری طور پر ضبط کیا گیا اور ان کو مزید جانچ کے لئے فوج نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ ادھر سیکورٹی ایجنسیوں نے یہ جاننے کے لئے تفتیش شروع کر دی ہے کہ آیا یہ غبارے لائن آف کنٹرول کے اُس پار سے آئے تھے، جو برآمدگی کی جگہ سے 70 کلومیٹر سے زیادہ دوری پر واقع ہے، یا یہ مقامی سطح کے ہی ہیں۔ یو این آئی

سری نگر ہوائی اڈے پر انڈیگو کی پرواز منسوخ

سری نگر، 24 دسمبر (یو این آئی) آپریشنل وجوہات کی بنا پر سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بدھ کو انڈیگو کی ایک پرواز منسوخ کر دی گئی ہے۔ سری نگر ائیر پورٹ حکام نے بتایا کہ انڈیگو کی 6ای-6962 کی پرواز کو آپریشنل وجوہات کی بنا پر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مسافروں سے ہدایت دی ہے کہ وہ ہوائی اڈے کی طرف روانہ ہونے سے قبل ایئر لائن سے اپنی پرواز کی صورتحال کی دوبارہ تصدیق کریں۔ حکام نے اس وجہ سے ہونے والی زحمت پر معذرت طلب کی ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ پرواز گذشتہ روز بھی آپریشنل وجوہات کی بنا پر منسوخ ہوئی تھی۔ یو این آئی

سری نگر کو لیہہ اور گریز سے جوڑنے والا پل منہدم ہونے کے قریب

سرینگر 24 دسمبر/ سی این ایس/ تاریخی سمبل پل، جو سری نگر کو لیہہ، بانڈی پورہ، گاندربل اور گریز سے جوڑنے والا ایک اہم راستہ ہے، غیر قانونی ریت نکالنے کی وجہ سے منہدم ہونے کے قریب ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، ایک ریت مافیا 2016 سے دریا کے تہہ سے ریت نکالنے میں مصروف ہے، جو ریت نکالنے کے نام پر غیر قانونی طور پر جاری ہے۔ ماضی میں بھی ان غیر قانونی سرگرمیوں پر تشویش ظاہر کی گئی تھی، لیکن/ 32

وزیر سکینہ اِیتو نے جنوبی کشمیر میں ورچوئل عوامی دربار منعقد کیا

عوامی مسائل اور ترقیاتی خدشات پر توجہ، فوری حل کیلئے افسران کو ہدایات جاری کی گئیں

جموں/ 24 دسمبر/ انفو

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج جنوبی کشمیر کے متعدد اضلاع کے رہائشیوں کے ساتھ ورچوئل پبلک دربار منعقد کیا جس میں عمر عبد اللہ کی قیادت والی حکومت کی عوام دوست اور جوابدہ حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوفہ نے اِستفساری سیشن کے دوران مختلف اضلاع کے شرکاء کی طرف سے اُٹھائے گئے عوامی مسائل اور ترقیاتی خدشات بغور سُنا۔ شرکاء نے صحت سہولیات، بجلی، پینے کے صاف پانی، راشن اور دیگر بنیادی شہری سہولیات

سے متعلق مسائل اُٹھائے۔ اُنہوں نے شرکاء کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے عوامی رَسائی کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یہ عوامی دربار حکومت اور عوام/ 28

وزیر جاوید رانا نے سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف وفود سے ملاقات کی

عوامی مسائل، ترقیاتی وماحولیاتی خدشات سن کر فوری اور ترجیحی حل کی یقین دہانی کرائی گئی

جموں/ 24 دسمبر/ انفو

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں مختلف وفود اور افراد سے ملاقات کی تاکہ اُن کے مسائل اور شکایات سنی جاسکیں۔ اراکین قانون ساز اسمبلی بشیر احمد ویری اور پیارے لال شرما نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنے اپنے حلقوں سے متعلق ترقیاتی مسائل کو اٹھایا۔ ملاقاتوں کے دوران وزیر جاوید رانا نے مختلف شراکت داروں کو بغور سُنا جن میں پی ایچ ای ڈیلی ویجرز یونین کے نمائندگان، آبپاشی وفلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) محکمہ سے وابستہ ٹھیکیداروں، سوشل فارسٹری ڈیپارٹمنٹ کے

ملازمین اور عام لوگوں کے نمائندے شامل تھے۔ پی ایچ ای ڈیلی ویجرز یونین کے نمائندوں نے خدمات کی ریگولرائزیشن، واجبات کی ادائیگی، اور دیگر سروس سے متعلق مسائل اُٹھائے۔ آئی اینڈ ایف سی محکمہ کے ٹھیکیداروں نے بروقت ادائیگی/ 27

کلاش پورہ سری نگر میں آتشزدگی، ایک رہائشی مکان مکمل طور خاکستر

سری نگر، 24 دسمبر (یو این آئی)

سری نگر کے کلاش پورہ علاقے میں بدھ کی صبح آتشزدگی کے ایک واقعے میں ایک رہائشی مکان خاکستر ہوگیا۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ آج صبح کلاش پورہ میں آتشزدگی کے متعلق اطلاع موصول ہوئی جس کے بعد فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر بھیج دیا گیا جنھوں نے انتہائی مشقت کے بعد آگ کو قابو میں کرکے اس کو مزید پھیلنے سے روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کے اس واقعے

میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان خاکستر ہوگیا۔ ان کا کہنا ہے کہ آگ لگنے کی وجوہات معلوم کی جارہی ہیں تاہم کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ وادی میں آتشزدگی کے/ 31

اننت ناگ میں دو منشیات فروش گرفتار، ہیروئن جیسا مواد برآمد

سری نگر، 24 دسمبر (یو این آئی)

منشیات اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کو تواتر کے ساتھ جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں دو بین ضلعی منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اننت ناگ پولیس کی ایک پارٹی نے ایک مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ہرناگ - باٹیگو بائی پاس پر دو افراد کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے تقریباً 65 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو برسرموقع ہی گرفتار کیا گیا اور برآمد شدہ ممنوعہ مواد کو قانونی طریقہ کار کے مطابق ضبط کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت بھوپندر سنگھ ولد چنن سنگھ ساکن گرداس پور پنجاب اور بلبیر چند ولد کشن چند ساکن دنا گڑھ گرداس پور کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں/ 30

تازہ برفباری کے بعد گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ کی رونق دوبالا

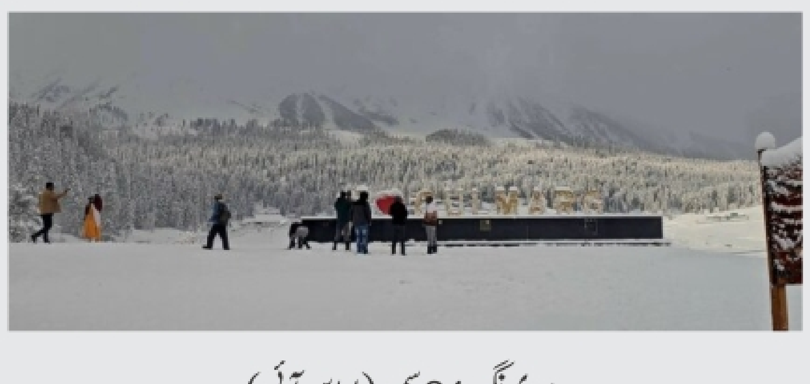

سری نگر، 24 دسمبر (یو این آئی)

وادی کشمیر میں حالیہ برف بری کے بعد شہرہ آفاق سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ کی رونق میں چار چاند لگ گئے ہیں جس نے نہ صرف سیاحوں کے لئے تفریح کا نیا سامان پیدا کیا ہے بلکہ مقامی کاروباری طبقے میں بھی نئی امیدیں/ 29

بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے قتل کے خلاف کانگریس کا احتجاج

مودی حکومت سے اقلیتی برادری کے تحفظ کے لیے بنگلہ دیش پر دباؤ ڈالنے کا مطالبہ

سری نگر 24 دسمبر (کے این ایس):

کانگریس پارٹی نے آج بنگلہ دیش میں ہندوؤں کے قتل کے خلاف سخت احتجاج کیا اور نریندر مودی کی قیادت والی ہندوستانی حکومت سے کہا کہ وہ اقلیتی برادری کے تحفظ کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس قائدین اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے شہیدی چوک علاقہ سے سول سکریٹریٹ کی طرف اپنا احتجاجی مظاہرہ شروع کیا لیکن پولیس کی بھاری نفری نے مظاہرین کو ریذیڈنسی روڈ سے آگے بڑھنے سے روک دیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بنگلہ دیشی حکومت اور وہاں ہندوؤں کو نشانہ بنانے کے خلاف پلے کارڈ اٹھائے ہوئے تھے۔

سری نگر میں ٹریفک نظم وضبط کی مہم مزید تیز، ایس ایس پی ٹریفک کا اعلان

نابالغ ڈرائیورز اور غلط پارکنگ پر سخت کارروائی، شہریوں کے لیے متبادل ٹرانسپورٹ دستیاب

سری نگر 24 دسمبر (کے این ایس)

سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک سری نگر نے بدھ کے روز کہا کہ شہر بھر میں انفورسمنٹ مہم کو تیز کر دیا گیا ہے اور سڑکوں پر نظم وضبط کو یقینی بنانے اور موسم گرما کے دارالحکومت میں ٹریفک کو کم کرنے کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہیں گے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایس ایس پی ٹریفک سری نگر نے ریذیڈنسی روڈ پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہماری مہم کو تیز کر دیا ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن گاڑیوں میں درست دستاویزات، فٹنس سرٹیفکیٹ، آلودگی کی جانچ، آر سی ٹرانسفر یا ڈرائیونگ لائسنس کی کمی ہے ان کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔

لیبیا کے آرمی چیف کا طیارہ برقی نظام میں خرابی کے باعث گر کر تباہ ہوا: ترک حکام

طیارے نے ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور کو ہنگامی صورت حال کے بارے میں آگاہ کیا

واشنگٹن،24دسمبر (سڈنی لائیو) ترکیہ کے صدارتی شعبہ مواصلات کے سربراہ برہان الدین دوران نے منگل کی شام لیبیا کے چیف آف اسٹاف محمد الحداد کے طیارے کے گرنے سے قبل موصول ہونے والے آخری پیغام کی تفصیلات ظاہر کر دی ہیں۔ انہوں نے 'ایکس' (ٹویٹر) پر بتایا کہ طیارے نے ایئر ٹریفک کنٹرول کو برقی خرابی کے باعث ہنگامی صورت حال سے آگاہ کیا تھا اور ہنگامی لینڈنگ کی اجازت طلب کی تھی۔ دوسری جانب ترکیہ کے وزیرِ انصاف یلماز طنج نے تصدیق کی ہے کہ انقرہ میں پراسیکیوٹر جنرل کے دفتر نے طیارے کے گرنے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ترکیہ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ برقی نظام میں خرابی کا پتا چلنے کے بعد عملے نے ہنگامی لینڈنگ کی درخواست کی اور انقرہ کے 'ایسن بوگا' ایئرپورٹ پر واپسی کا فیصلہ کیا گیا، لیکن واپسی کے دوران ہی رابطہ منقطع ہوگیا۔ العربیہ کے نامہ نگار کے مطابق لیبیا کی وزارت دفاع کا ایک وفد بدھ کے روز طیارے کے حادثے کی تفصیلات کا جائزہ لینے کے لیے انقرہ پہنچ رہا ہے۔ طیاروں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے والی ویب سائٹ 'فلائٹ ریڈار' (Flightradar) نے انکشاف کیا ہے کہ محمد الحداد کے طیارے نے پہلے بتدریج بلندی حاصل کی اور پھر اچانک اس کی بلندی میں کمی واقع ہوئی۔ اس کے بعد پرواز کے محض 16 منٹ بعد وہ ریڈار سے غائب ہو گیا۔ ترک میڈیا پر گردش کرنے والی تصاویر میں دکھایا گیا ہے کہ طیارہ جس علاقے میں لاپتا ہوا، وہاں دھماکے کی آواز سنی گئی۔ اس کے بعد امدادی ٹیموں نے تلاش کی کارروائی شروع کر دی۔ لیبیا میں قومی اتحاد کی عبوری حکومت کے سربراہ عبد الحمید الدبیبہ نے منگل کی شام چیف آف اسٹاف جنرل محمد احمد الحداد کی وفات کی تصدیق کر دی۔ فیس بک پر جاری ایک بیان میں الدبیبہ نے بتایا کہ اس حادثے میں محمد الحداد کے ساتھ درج ذیل شخصیات بھی جاں بحق ہوئیں:

لیفٹیننٹ جنرل الفیتوری غریبیل (آرمی چیف)

بریگیڈیئر محمود القطیوی (ڈائریکٹر ملٹری مینوفیکچرنگ اتھارٹی)

محمد العصاوی دیاب (مشیر چیف آف اسٹاف)

محمد عمر احمد محجوب (فوٹوگرافر، میڈیا آفس)

روس کے صدر ولادیمیر پوٹن 15 اکتوبر 2025 کو ماسکو، روس میں ملاقات کے دوران شامی صدر احمد الشرع کی راہنمائی کر رہے ہیں۔ (سپتنک / سرگئی بابلیوف / پول بذریعہ رائٹرز)

ہنٹر بائیڈن والد کی امیگریشن اور افغانستان

پالیسیوں پر سخت برہم، تباہ کن ناکامی قرار

ریاض، 24دسمبر (العربیہ اردو) امریکی صدر جو بائیڈن کے صاحبزادے ہنٹر بائیڈن نے امیگریشن پالیسی اور افغانستان سے انخلا کے معاملے پر اپنے والد کی پالیسیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انہیں تباہ کن ناکامی قرار دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے The Shawn Ryan Show کو دیے گئے ایک طویل انٹرویو میں کہی جو ساڑھے پانچ گھنٹے جاری رہا۔ پچپن سالہ ہنٹر بائیڈن نے کہا کہ امریکہ کو فعال اور فائدہ مند امیگریشن کی ضرورت ہے مگر ایسے تارکین وطن نہیں چاہییں جو غیر قانونی طور پر ملک میں داخل ہوں، وسائل پر بوجھ بنیں اور انہیں ان افراد پر ترجیح دی جائے جو حقیقی ہیرو ہیں اور بیس برس کی جنگ کے بعد اب بھی بحالی کے مرحلے سے گزر رہے ہیں یا معاشرے کے کسی اور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو بائیڈن کے دورِ صدارت میں کانگریس کے بجٹ دفتر نے اندازہ لگایا کہ ہر سال تقریباً 24 لاکھ تارکین وطن امریکہ میں داخل ہوئے، جبکہ گولڈمین سیکس کی تجزیاتی رپورٹ کے مطابق ان میں سے قریب ساٹھ فیصد نے سرحد غیر قانونی طور پر عبور کی۔ ہنٹر بائیڈن نے کہا کہ ان کے والد کی انتظامیہ نے سرحدی کنٹرول کے لیے ایک جامع قانون کی حمایت پر ری پبلکنز سے اتفاق رائے حاصل کر لیا تھا مگر سنہ 2024ء کے انتخابات سے چھ ماہ قبل ڈونلڈ ٹرمپ نے مداخلت کی اور اس قانون کی حمایت کرنے والے کسی بھی ری پبلکن کے خلاف کارروائی کی دھمکی دی۔ افغانستان کے معاملے پر ہنٹر بائیڈن نے سنہ 2021ء میں کابل سے امریکی انخلا کو واضح ناکامی قرار دیا اور کہا کہ اس عمل کو بہتر انداز میں انجام دیا جا سکتا تھا، تاہم ان کا کہنا تھا کہ انخلا کا فیصلہ بذات خود درست تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہیں تو اس کا الزام جرنیلوں یا دیگر اداروں پر ڈال سکتے ہیں مگر حتمی ذمہ داری ان کے والد پر عائد ہوتی ہے۔

بامقصد براہ راست مذاکرات کے لیے اب بھی تیار ہیں: واشنگٹن کا تہران کو پیغام

واشنگٹن، 24دسمبر (دی میل) اقوام متحدہ میں امریکی مشن کی مشیر اور وزارتِ خارجہ کی سابق ترجمان مورگن اورٹاگس نے دونوں ملکوں کے سفارت کاروں کے درمیان ہونے والے ایک نادر علانیہ تبادلے میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ "امریکہ اب بھی ایران کے ساتھ باضابطہ مذاکرات کے لیے تیار ہے، لیکن صرف اسی صورت میں جب تہران براہِ راست اور بامقصد مذاکرات کے لیے آمادہ ہو۔" گذشتہ روز منگل کی شام سلامتی کونسل کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ عوامی سطح پر (میڈیا کے سامنے) مذاکرات نہیں کرے گا۔

19 نئی یہودی بستیاں قائم کرنے کے منصوبے کی فلسطینی اتھارٹی کی طرف سے مذمت

واشنگٹن، 24دسمبر (نیویارک ٹائمز) فلسطینی اتھارٹی نے منگل کے روز اسرائیلی ریاست کے اس منصوبے کی شدید مذمت کی ہے جس میں مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی ریاست مزید 19 یہودی بستیاں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس منصوبے کی حال ہی میں منظوری دی گئی ہے۔ فلسطینی اتھارٹی نے اتوار کے روز اسرائیلی وزیر خزانہ بذالیل سموٹریچ کی طرف سے 19 نئی یہودی بستیوں کی تعمیر کے اعلان کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا یہ اعلان ثابت کرتا ہے کہ اسرائیلی ریاست فلسطینی سرزمین پر اپنے قبضے کو مزید پکا کرنے کی کوشش میں ہے۔ دوسری جانب وزیر خزانہ نے جب یہ اعلان کیا تو ان کا کہنا تھا کہ ان یہودی بستیوں کی تعمیر کا منصوبہ ممکنہ فلسطینی ریاست کے قیام کو روکنے کے لیے ہے۔

امریکی دباؤ کے بعد یسرائیل کاٹز نے غزہ پر قبضے کا بیان واپس لے لیا

غزہ میں ہمیشہ رہنے کا دعویٰ ٹرمپ منصوبے سے متصادم قرار

ریاض، 24دسمبر (العرابیہ) اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کے اس بیان نے کہ اسرائیلی فوج غزہ میں ہمیشہ رہے گی، امریکی حکام میں شدید غصہ پیدا کر دیا، جس کے بعد امریکہ نے دباؤ ڈالا جس پر وہ پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو گئے اور کہا کہ اسرائیل کا غزہ میں نئی بستیاں قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔ یسرائیل کاٹز کی جانب سے یہ پسپائی چند ہی گھنٹوں بعد سامنے آئی، جب انہوں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں رام اللہ کے قریب بیت ایل بستی میں 1200 رہائشی یونٹس کی تعمیر کے معاہدے پر دستخط کی تقریب کے دوران کہا تھا کہ اسرائیلی فوج کبھی بھی مکمل طور پر غزہ سے انخلا نہیں کرے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ مناسب وقت اور حالات میں غزہ کے شمالی حصے میں نئی آبادکاری چوکیوں کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ بعد ازاں یسرائیل کاٹز نے اپنے دفتر سے جاری بیان میں مؤقف تبدیل کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی حکومت غزہ میں کسی بھی قسم کی بستیاں قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ میں ناحال بریگیڈ کی موجودگی صرف سیکورٹی مقاصد کے لیے ہو گی۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق یسرائیل کاٹز کے اس یوٹرن کے پیچھے امریکی دباؤ کارفرما تھا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ واشنگٹن کی قیادت میں جنوبی اسرائیل میں قائم سول و فوجی رابطہ مرکز میں موجود ایک امریکی عہدیدار نے کہا کہ امریکی حکام یسرائیل کاٹز کے بیانات پر سخت برہم تھے اور انہوں نے وضاحت کا مطالبہ کیا کیونکہ یہ بیانات ٹرمپ منصوبے سے متصادم تھے، جس کے بعد وزیر دفاع کو وضاحتی بیان جاری کرنا پڑا۔ امریکی عہدیدار نے مزید کہا کہ ٹرمپ منصوبے کے تحت اسرائیلی فوج کو غزہ سے انخلا کرنا تھا اور امریکہ غزہ میں کسی نئی اسرائیلی آبادکاری کے لیے تیار نہیں۔ دوسری جانب فلسطینی تحریک حماس نے اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز کے اس اعلان پر ردعمل دیا جس میں انہوں نے فوج کے غزہ میں ہمیشہ رہنے کی بات کی تھی۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے کہا کہ یسرائیل کاٹز کے بیانات جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔

لیبیا کے آرمی چیف کئی سینئر عہدیداروں کے ہمراہ ترکیہ میں طیارہ حادثے میں جاں بحق

تہران، 24دسمبر واشنگٹن پوسٹ) لیبیا کی متحدہ حکومت کے وزیراعظم عبد الحمید الدبیبہ نے تصدیق کی ہے کہ لیبیا کے چیف آف اسٹاف محمد الحداد طیارے کے حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ان کا طیارہ انقرہ کی فضا میں پرواز کرتے ہوئے ریڈار سے غائب ہو گیا۔ الدبیبہ نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ 'فیس بک' پر جاری بیان میں الحداد کی وفات کی تصدیق کی اور بتایا کہ ان کے ساتھ ف بری افواج کے چیف آف اسٹاف، جنرل الفیتوری غریبیل، فوجی صنعت کے ڈائریکٹر بریگیڈیئر محمود القطیوی، لیبیا کی جنرل اسٹاف کے چیف آف اسٹاف کے مشیر محمد العصاوی دیاب اور چیف آف اسٹاف کے میڈیا دفتر کے فوٹوگرافر محمد عمر احمد محجوب بھی ہلاک ہوگئے تھے۔ یہ اطلاع ایسے وقت میں سامنے آئی، جب ترکیہ کے وزیر داخلہ علی یرلی کایا نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ حکام طیارے کے ملبے تک پہنچ گئے ہیں، جس میں لیبیا کے فوجی چیف آف اسٹاف سوار تھے۔

الوداع قرعہ اندازی! ٹرمپ انتظامیہ نے مشہور "لاٹری ویزا" ختم کر دی

اعلیٰ مہارت اور زیادہ اجرت والے غیر ملکی کارکنوں کو ترجیح دے گا

لبنان، 24دسمبر (دی میل) کئی سالوں تک اس نظام کے اطلاق کے بعد امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے اعلان کیا ہے کہ وہ H-1B ورک ویزا کے لیے طویل عرصے سے استعمال ہونے والے قرعہ اندازی کے نظام کو ختم کر دے گا اور اس کی جگہ ایک نیا طریقہ متعارف کرائے گا جو اعلیٰ مہارت اور زیادہ اجرت والے غیر ملکی کارکنوں کو ترجیح دے گا۔ امریکی شہریت اور امیگریشن سروسز کے ترجمان میتھیو تراجیسر نے کہا کہ موجودہ تصادفی انتخابی عمل (Lottery) کا استعمال H-1B درخواستوں کے لیے امریکی آجران کی جانب سے کیا جاتا رہا جو بنیادی طور پر کم اجرت والے غیر ملکی کارکن لانا چاہتے تھے، جو امریکی کارکنوں کو دی جانے والی اجرت سے کم تھی، جیسا کہ ایسوسی ایٹڈ پریس نے بدھ کو رپورٹ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیا نظام ایک ایسا انتخابی عمل متعارف کرائے گا، جس سے H-1B ویزا زیادہ امکان کے ساتھ اعلیٰ مہارت اور زیادہ اجرت والے غیر ملکی کارکنوں کو دیا جائے گا اور یہ 27 فروری 2026 سے نافذ العمل ہو گا۔ یہ تبدیلی اس سلسلے میں سامنے آئی ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ویزا پروگرام کو دوبارہ ترتیب دینے کے لیے کئی اقدامات کیے، جسے ناقدین کے مطابق کم اجرت والے غیر ملکی کارکن لانے کا ذریعہ بن چکا تھا، جبکہ حامیوں کا کہنا تھا کہ یہ جدت اور اختراع کو فروغ دیتا ہے۔ اس سال کے آغاز میں ٹرمپ نے ایک اعلان پر دستخط کیے، جس کے تحت اعلیٰ مہارت والے کارکنوں کے لیے H-1B ویزا پر سالانہ 100000 ڈالر فیس عائد کی گئی اور اس فیصلے کو عدالت میں چیلنج کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے "گولڈن ویزا" بھی متعارف کروایا، جس کی قیمت ایک ملین ڈالر ہے اور یہ امریکی شہریت حاصل کرنے کا راستہ فراہم کرتی ہے، خاص طور پر امیر افراد کے لیے۔

غزہ کے مشرقی اور جنوبی علاقوں پر اسرائیل کی بمباری... حماس کے جنگجوؤں کی تلاش

غزہ، 24دسمبر (گارڈین) اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ شہر کے مشرقی علاقوں، بالخصوص التفاح کے محلے پر متعدد فضائی حملے کیے ہیں۔ بدھ کو صبح سویرے سے ہی اس علاقے میں شدید اور مسلسل بمباری کی جا رہی ہے، تاہم ابھی تک نشانہ بننے والے اہداف کی نوعیت واضح نہیں ہو سکی۔ واضح رہے کہ یہ علاقے اسرائیل کے زیر قبضہ نام نہاد "یلو زون" میں واقع ہیں۔ غزہ کی پٹی کے جنوبی حصے میں اسرائیلی ٹینکوں نے موراج راہداری اور مواصی کے درمیانی علاقوں پر گولہ باری کی۔ العربیہ کے نامہ نگار کے مطابق، اس دوران رفح کے ساحلوں کے قریب پہنچنے والے بحری جہازوں اور ٹینکوں سے شدید فائرنگ کی گئی، جبکہ ڈرون طیارے بھی اس کارروائی میں شریک تھے۔ عینی شاہدین نے العربیہ کو بتایا کہ اسرائیلی فضائیہ نے رفح گورنری کے پانچ مختلف مقامات کو نشانہ بنایا، جن میں زیادہ تر کارروائیاں الجنینہ کے علاقے کے گرد و نواح میں کی گئیں۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب اسرائیلی فوج رفح کی سرنگوں میں حماس کے جنگجوؤں کی تلاش کے لیے مسلسل آپریشن کر رہی ہے۔ انسانی بنیادوں پر دیکھا جائے تو درجہ حرارت میں کمی کے ساتھ ہی بے گھر ہونے والے افراد کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ خیموں میں سردی اور گرمی سے بچاؤ کے بنیادی انتظامات تک میسر نہیں ہیں، اور ہزاروں خاندان کھلے آسمان تلے زمین پر سونے پر مجبور ہیں۔ مصری ذرائع نے العربیہ کو بتایا کہ ثالثی کرنے والے ممالک اسرائیل پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ خاندانوں، بالخصوص بیمار افراد کی رہائش کے لیے متحرک کمرے لانے کی اجازت دے۔ اگرچہ کرم ابو سالم سرحد کے ذریعے شاہ سلمان ریلیف سینٹر، مصری ہلالِ احمر اور اماراتی ہلالِ احمر کی امداد پہنچائی جا رہی ہے، تاہم غزہ کے سرکاری میڈیا آفس کا کہنا ہے کہ یہ امداد غزہ کی پٹی کے ایک علاقے کی ضروریات کے لیے بھی کافی نہیں ہے۔ ملبے تلے دبے افراد کی تلاش اور طبی آلات کی شدید قلت نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیلی جانب سے جنگ بندی کے معاہدے (جس کا آغاز 10 اکتوبر سے ہوا تھا) کی تقریباً روزانہ کی خلاف ورزیاں ایسے وقت میں ہو رہی ہیں جب امریکہ "امن منصوبے" کے دوسرے مرحلے کی طرف بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیل نے خبردار کیا ہے کہ یہ مرحلہ "انتہائی پیچیدہ" ہو گا۔ اسرائیل پہلے ہی واضح کر چکا ہے کہ وہ اگلے مرحلے میں اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک رفح میں موجود حماس کے جنگجوؤں کا مسئلہ حل نہیں ہو جاتا۔

اسرائیلی وزیر دفاع کا غزہ میں باقی رہنے کا عندیہ... 'ناحال بریگیڈ' کے بارے میں جانیے

نیویارک، 24دسمبر (گارڈین) اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز اپنے اس بیان سے پیچھے ہٹ گئے ہیں جو انہوں نے گذشتہ روز غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فوج کے قیام سے متعلق دیا تھا... اور جو کہ امریکہ کے زیر نگرانی ہونے والے جنگ بندی معاہدے کے خلاف تھا... تاہم اسرائیلی فوج کے "ناحال بریگیڈ" کے بارے میں اب کئی سوالات اٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق یسرائیل کاٹز نے گذشتہ روز کہا تھا "جب وقت آئے گا، ہم شمالی غزہ میں ناحال یونٹوں کی تشکیل کریں گے ... ہم یہ کام صحیح طریقے سے اور مناسب وقت پر کریں گے۔" کئی مبصرین کا خیال ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دورہ امریکہ اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات سے چند روز قبل کاٹز کا یہ بیان خود نیتن یاہو کے لیے زیادہ سود مند ثابت نہیں ہو گا۔ اسرائیلی صحافی باراک راوید کا کہنا ہے کہ "1967 سے اسرائیل میں رہنے والا ہر شخص جانتا ہے کہ 'ناحال بریگیڈ' کا لفظ دراصل (اسرائیلی) بستیوں کے لیے ایک علامتی نام ہے۔" انہوں نے ایکس (ٹویٹر) پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا "یہ کام 'ناحال مرکز' سے شروع ہوتا ہے، پھر ایک مذہبی مدرسے میں تبدیل ہوتا ہے، پھر ایک فوجی چوکی بنتا ہے اور آخرکار ایک مکمل بستی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ امریکی بھی اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں۔" ناحال بریگیڈ کو اسرائیلی فوج کے نام نہاد "ایلیٹ" دستوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ عبرانی میں اس کا پورا نام "نوعار حالوتزی لوحیم" ہے، جس کا مطلب ہے "جنگجو ہراول نوجوان"۔ یہ اسرائیلی فوج کی ایک انفنٹری بٹالین (پیادہ) ہے اس کا قیام 1948 میں اس وقت کے اسرائیلی وزیر اعظم ڈیوڈ بن گوریان نے ایک ایسے پروگرام کے طور پر کیا تھا جو فوجی خدمات اور نئی زرعی بستیوں کی تعمیر کو یکجا کرتا تھا۔ اسرائیلی فوج کی ویب سائٹ کے مطابق، اس وقت "ناحال گارینیم" (کمیونٹی سروس پر مامور فوجیوں کے چھوٹے گروہ) کا مقصد فوج کو افرادی قوت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ نئی بستیوں اور 'کبوتس' (اشتراکی فارموں) کے قیام کی بنیادی ضروریات پوری کرنا تھا۔ تاریخی طور پر یہ نام ایک ایسے پروگرام کی علامت رہا ہے جو فوجی سروس اور عام طور پر دور دراز علاقوں میں نئی زرعی بستیوں کے قیام کا مجموعہ ہے۔ جون 1988 سے اس بریگیڈ کے فوجی ہلکے سبز رنگ کی ٹوپی (Beret) پہنتے ہیں، جو شمالی اسرائیل میں ان کے زرعی منصوبوں سے وابستگی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس بریگیڈ نے متعدد جنگوں اور فوجی کارروائیوں میں حصہ لیا ہے، جن میں درج ذیل شامل ہیں۔

بہتر دماغی صحت کے لیے بچے کو کس عمر میں سیل فون کے استعمال کی اجازت دی جائے؟

24 دسمبر (العرابیہ اردو) بہت سے ممالک میں سکول کلاس رومز میں اسمارٹ فونز کی مسلسل موجودگی کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں، حالانکہ طلباء کی خاصی تعداد اسمارٹ فون رکھتی ہے۔
العربیہ ڈاٹ نیٹ نے والدین کے لیے اپنے بچے کو پہلا اسمارٹ فون دینے کے لیے مناسب عمر کے حوالے سے بچوں کی نشوونما کے ماہرین کے ایک برطانوی ڈیلی میل پول کا جائزہ لیا۔ یہ جائزہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ حالیہ برسوں میں بچوں میں فون کا استعمال تقریباً عام ہو گیا ہے۔

کم عمری میں اسمارٹ فون

تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ حال ہی میں 10 سال کی عمر سے پہلے 65 فیصد بچے اسمارٹ فون کے مالک ہیں۔ حالیہ مطالعات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بچے اوائل عمری سے ہی اپنے فون استعمال کر رہے ہیں، پانچ سے سات سال کی عمر کے ایک چوتھائی بچوں کے پاس اب اسمارٹ فون ہیں۔
اوسطاً جس عمر میں امریکہ میں ایک بچہ اپنا پہلا فون وصول کرتا ہے وہ اب 11.6 سال ہے۔ فون کی ملکیت 10/7 اور 12.5 سال کے درمیان تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ حتیٰ کہ وہ بچے بھی جن کے پاس اسمارٹ فون نہیں ہیں اکثر اپنے والدین سے ٹیبلیٹ جیسے آلات لے کر استعمال کرتے ہیں۔

طویل مدتی نقصان

سنہ 2003ء میں قائم ہونے والی ایک برطانوی کمیونیکیشن ریگولیٹری باڈی 'آف کام' کی ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ تین سے چار سال کی عمر کے 90 فی صد بچے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں اور ان میں سے 84 فی صد یوٹیوب دیکھتے ہیں۔ قدرتی طور پر زیادہ تناسب نے والدین اور ماہرین کے درمیان تشویش پیدا کر دی ہے کہ اسمارٹ فونز کو جلد اپنانا طویل مدتی نقصان کا باعث بن سکتا ہے۔ پچھلے سال آفسٹڈ کی چیف انسپکٹر امانڈا سپیلمین نے کہا تھا "میں چھوٹے بچوں کے لیے انٹرنیٹ تک لامحدود رسائی کے ساتھ آرام دہ محسوس نہیں کرتی ہوں۔ آفسٹڈ بچوں کی خدمات اور مہارتوں کے لیے تعلیمی دفتر کا معیار ہے اور یہ برطانیہ کا ایک غیر محکمانہ شعبہ ہے"۔ سپیل مین نے مزید کہا کہ 'میں بہت حیران ہوتی ہیں جب ابتدائی عمر کے بچوں کے پاس اسمارٹ فون ہوتے ہیں'۔ مثال کے طور پر یہاں تک کہ ابتدائی ہائی اسکول میں بھی بچوں کے پاس فون ہوتے ہیں۔ اس کو رکھنا کا انتظام کرنا واقعی مشکل ہے"۔

نشوونما میں رکاوٹ

والدین کے لیے ایک سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ اپنے بچوں کو بہت جلد اسمارٹ فون دینا ان کی نشوونما کو روک سکتا ہے۔ اگرچہ یہ شدید سائنسی بحث کا موضوع ہے، لیکن اس بات کی تجویز کرنے کے لیے شواہد کا ایک بڑا مجموعہ موجود ہے کہ اسمارٹ فون کے استعمال سے نقصان دہ اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ شیفیلڈ ہالم یونیورسٹی کے سکول آف اسپورٹ اینڈ فزیکل ایکٹیویٹی میں پبلک ہیلتھ کی پروفیسر ڈاکٹر لیان ازیوڈو نے کہا کہ بچے کو اسمارٹ فون دینا ملتوی کرنے کی کچھ وجوہات ہو سکتی ہیں۔ انہیں یہ پریشانی محسوس ہوتی ہے کہ "بچے معمول کے کھیل کو کھلونوں سے بدل رہے ہیں اور ان آلات کو استعمال کرنے والے دوسرے بچے آپس میں کھیلنے کے بجائے سمارٹ فون میں کھوئے رہتے ہیں۔ اس سے ان کی سماجی اور مواصلاتی صلاحیتوں کی نشوونما کو متاثر ہو سکتی ہیں"۔

نشوونما اہم نقطہ

موجودہ تحقیق بتاتی ہے کہ چھ سال کی عمر بچپن کی نشوونما کے لیے ایک اہم نقطہ ہو سکتی ہے۔ اس سے پہلے کسی بچے کو کسی بھی قسم کا انٹرایکٹو میڈیا دینا مناسب نہیں ہو سکتا۔
چھ سال کی عمر تک بچے اب بھی اہم موٹر اور باہمی مہارتیں تیار کر رہے ہیں جو آمنے سامنے بات چیت کے ذریعے بہترین طریقے سے سیکھی جاتی ہیں۔

دماغ کے چوٹی کے خلیات

مطالعات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سرمئی مادے یا دماغی خلیات کی مقدار چھ سال کی عمر سے کچھ دیر پہلے اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے۔

اہرام کے اوپر سیٹلائٹس معطل ہو جانے کا راز سامنے آگیا!

24 دسمبر (العرابیہ ارد) چینی سائنس دانوں نے مصر کے علاقے جیزہ میں مشہور زمانہ 'اہرامِ مصر' کے اوپر پلازما کے بلبلوں کا پتہ چلایا ہے جو مصنوعی سیاروں اور "GPS" آلے کے درمیان رابطہ منقطع کرنے کا سبب بنے۔ چینی میڈیا کے مطابق سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ زمینی کرۂ ہوا کی ایک سطح میں گیس کی بڑی مقدار جمع ہو رہی ہے جس کے سبب مصنوعی سیاروں اور ان کے ساتھ منسلک آلات کے بیچ رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔ ادھر مصر میں قومی فلکیاتی اور جغرافیائی تحقیقاتی ادارے میں شمسی اور فضائی تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر محمد صمیدہ الشاہد نے واضح کیا ہے کہ یہ مظہر زمین کی سطح پر کسی جگہ بھی سامنے آ سکتا ہے۔ اس کی وجہ شمسی طوفانوں کے نتیجے میں چارج شدہ ذرات کا کرہ ہوا کی آئیونواسفیئر سطح میں داخل ہونا ہے۔ ڈاکٹر الشاہد نے العربیہ ڈاٹ نیٹ سے گفتگو میں بتایا کہ یہ صورت حال بلبلوں کی شکل میں جنم لیتی ہے۔ یہ نیوی گیشن اور سیٹلائٹس کے حوالے سے محدود خلل پیدا کرنے میں نمایاں طور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ مصر میں سو سے زیادہ قدیم اہرام پائے جاتے ہیں جن میں سب سے زیادہ مشہور اور سب سے بڑے الجیزہ صوبے میں ہیں۔ یہ دار الحکومت قاہرہ سے 15 کلو میٹر دور دریائے نیل کے مغربی کنارے پر واقع ہیں۔

وزن میں کمی کے علاوہ اور کیا تبدیلیاں کرتا ہے؟

24 دسمبر (العرابیہ ارد) میگنیشیم انسانی جسم میں چوتھی سب سے زیادہ وافر معدنیات ہے اور یہ ان 300 سے زیادہ کیمیکلز میں شامل ہے جو جسم کو متحرک رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ "ہیلتھ" ویب سائٹ کی طرف سے شائع کردہ ایک رپورٹ کے مطابق ان تعاملات میں پروٹین کی ترکیب، توانائی کے تحول، پٹھوں اور اعصابی افعال، بلڈ پریشر اور بلڈ شوگر کا کنٹرول شامل ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ مناسب میگنیشیم کی مقدار ان اہم عملوں میں سے کچھ کو بہتر بنا کر وزن میں کمی میں مدد کرتا ہے۔ میگنیشیم اور وزن میں کمی کے درمیان تعلق کو سمجھنا، خوراک میں میگنیشیم کو شامل کرنے کی اہمیت کا ادراک وزن کم کرنے کی کوششوں کو بڑھا سکتا ہے اور مجموعی صحت کو بہتر بنا سکتا ہے۔ اگرچہ میگنیشیم کی مقدار اور وزن میں کمی کے درمیان براہ راست تعلق ثابت کرنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے مگر میگنیشیم وزن کے انتظام میں شامل کچھ جسمانی عمل کو متاثر کرتا ہے جیسا کہ: میگنیشیم توانائی کی پیداوار میں ایک ضروری عنصر ہے۔ میگنیشیم اڈینوسین ٹرائی فاسفیٹ (اے ٹی پی) کے میٹابولزم میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جو خلیوں میں توانائی کو ذخیرہ کرنے اور منتقل کرنے کے لیے ضروری مالیکیول ہے۔ اے ٹی پی کے فعال ہونے کے لیے اسے میگنیشیم کمپلیکس منسلک ہونا چاہیے۔ اے ٹی پی بہت سے میٹابولک عملوں کو آسان بنانے میں مدد کرتا ہے جن میں توانائی کی پیداوار شامل ہے۔ نتیجے

کے طور پر میگنیشیم توانائی کے استعمال کو بڑھاتا ہے، جس سے جسم کو توانائی کو زیادہ موثر طریقے سے استعمال کرنے اور جلانے میں مدد ملتی ہے۔ میگنیشیم اس بات پر اثر انداز ہو کر وزن کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے کہ آنت کس طرح غذائی چربی پر عمل کرتی ہے۔ جب میگنیشیم چربی سے جڑ جاتا ہے تو یہ سیپونز کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ ایسے مرکبات ہیں جنہیں جسم آسانی سے جذب نہیں کر سکتا۔ اس لیے کم چکنائی ہضم ہوتی ہے اور توانائی کے لیے استعمال ہوتی ہے، جس سے کیلوریز کی مقدار کم ہوتی ہے اور وزن کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ میگنیشیم جسم کی انسولین کو جواب دینے کی صلاحیت کو بڑھا کر خون میں شکر کی سطح کو مستحکم رکھنے میں مدد کرتا ہے۔

کیا واقعی بالوں کے سِرے کاٹنے کے بعد بال تیزی سے بڑھنے لگتے ہیں؟

24 دسمبر (فرنچ ٹدل) بالوں کے سِرے باقاعدگی سے کاٹنا بالوں کی صحت مند دیکھ بھال کے کسی بھی معمول کا ایک اہم حصہ سمجھا جاتا ہے، لیکن کیا واقعی بال کاٹنے کے بعد تیزی سے بڑھتے ہیں؟ اس کا جواب اتنا سادہ نہیں، کیونکہ بالوں کی قسم اور ان کی دیکھ بھال کا طریقہ اس معاملے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آیئے ذیل میں ماہرین کی رائے جانتے ہیں کہ آیا بال کاٹنے سے واقعی ان کی نشوونما تیز ہو سکتی ہے، نیز بہترین نتائج کے لیے بال کتنی بار کاٹنے چاہئیں۔ بالوں کی نشوونما سے متعلق زیادہ تر مشورے بالوں کے سِروں کے بجائے جڑوں کی دیکھ بھال پر توجہ دیتے ہیں، کیونکہ بال جڑوں سے بڑھتے ہیں نہ کہ سِروں سے۔ سیرمز کے استعمال، مالش اور غذائی سپلیمنٹس لینے کے ذریعے بالوں کی دیکھ بھال ان کی افزائش میں مدد دیتی ہے۔ تاہم یہ نشوونما بالوں کی مجموعی بہتر دیکھ بھال سے بھی متاثر ہوتی ہے، جس میں باقاعدگی سے سِرے کاٹنا شامل ہے۔ ماہرین بالوں کی دیکھ بھال کے شعبے میں کہتے ہیں کہ باقاعدگی سے بالوں کے سِرے کاٹنے سے بال تیز رفتار سے نہیں بڑھتے، لیکن یہ ان عوامل کو روکنے میں مددگار ہوتا ہے، جو بالوں کی صحت مند نشوونما کو سست کرتے ہیں اور ساتھ ہی بالوں کے سِروں کی صحت کو بھی برقرار رکھتا ہے۔ اس سے بال عام طور پر زیادہ گھنے اور لمبے نظر آتے ہیں۔ بالوں کے سِرے باقاعدگی سے کاٹنا اس لیے بھی ضروری ہے تاکہ چھوٹے چھوٹے پھٹے ہوئے سِرے دور ہو جائیں اور یہ پورے بال میں پھیل کر مزید نقصان اور پھٹنے کا سبب نہ بنیں۔ دوسری طرف اگر بال باقاعدگی سے نہ کاٹے جائیں تو سِروں کا پھٹنا بڑھ جاتا ہے، جس سے بال ماندہ اور ٹوٹنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ یہ اصول تمام لمبائی کے بالوں پر لاگو ہوتا ہے۔ سِرے کاٹنے سے بالوں کی شکل منظم رہتی ہے اور انہیں آسانی سے سنوارا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ باقاعدہ سیلون جانے سے ماہرین بالوں کی حالت پر نظر رکھ سکتے ہیں اور مسائل کا حل فراہم کر کے بالوں کی صحت اور تازگی برقرار رکھ سکتے ہیں۔ بالوں کے سِروں کو ہر دو یا تین ماہ میں کاٹنا بالوں کی مجموعی صحت برقرار رکھنے اور سِروں کے پھٹنے سے بچانے کا ایک طریقہ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بال لمبے کرنے کی وجہ سے سِروں کو نہ کاٹنا الٹا اثر ڈال سکتا ہے، جبکہ باقاعدگی سے سِرے کاٹنے سے بال اپنی شکل برقرار رکھتے ہوئے صحت مند بڑھتے ہیں اور سِروں کے پھٹنے کا مسئلہ بڑھنے سے روکتا ہے۔ کچھ قسم کے بال خاص طور پر گھنگریالے بال جو قدرتی طور پر ہموار بالوں کے مقابلے میں زیادہ خشک ہوتے ہیں، سِروں کے پھٹنے کے زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ ایسے بالوں کے لیے بار بار کاٹنا فائدہ مند ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر اس عمل کے ساتھ بالوں کے لیے غذائیت بخش ماسک، حرارت سے بچانے والے مصنوعات اور تیل استعمال کیے جائیں تاکہ سِروں کو زیادہ دیر تک صحت مند رکھا جا سکے۔ کسی خاص بالوں کی اسٹائل کو برقرار رکھنے کے لیے بالوں کو ہر 6 سے 8 ہفتے کے دوران کاٹنا ضروری ہے تاکہ اس کی شکل اور لمبائی برقرار رہے، خاص طور پر اگر اسٹائل لیئرڈ یا مربع (بوبسٹائل) ہو۔ اس کا تعلق ذاتی پسند سے بھی ہے، کیونکہ مخصوص لمبائی برقرار رکھنے کے لیے بالوں کو باقاعدگی سے کاٹنا ضروری ہوتا ہے۔

قیلولہ نقصان دہ یا فائدہ مند؟ سائنس کا حتمی فیصلہ

24 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) قیلولے کو طویل عرصے سے ہوشیاری بڑھانے، مزاج بہتر کرنے، یادداشت مضبوط بنانے اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کے ایک مؤثر ذریعہ کے طور پر سراہا جاتا رہا ہے، تاہم بعض افراد کے لیے قیلولہ رات کی نیند میں رکاوٹ بھی بن سکتا ہے۔ برطانوی اخبار "دی انڈیپنڈنٹ" میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق جو ویب سائٹ The Conversation سے ماخوذ ہے، اس کے مطابق قیلولہ ایک دو دھاری تلوار ہے، جب تک کہ اسے درست طریقے سے نہ اپنایا جائے۔ یہ بات تالار مختاریان نے کہی، جو یونیورسٹی آف واروک کے میڈیکل اسکول میں ذہنی صحت کی اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔ مختاریان نے وضاحت کی کہ اگر قیلولہ درست طریقے سے لیا جائے تو یہ نہایت مفید ہوتا ہے، کیونکہ یہ دماغ کو دوبارہ توانائی فراہم کرنے، توجہ بہتر بنانے اور ذہنی و جسمانی صحت کو سہارا دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اہم انہوں نے خبردار کیا کہ اگر قیلولہ غلط انداز میں لیا جائے تو یہ سستی اور ذہنی الجھن کا باعث بن سکتا ہے اور بعد میں نیند آنے میں مشکل پیش آ سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا اصل راز اس بات کو سمجھنے میں ہے کہ جسم نیند اور بیداری کے عمل کو کس طرح منظم کرتا ہے۔ زیادہ تر لوگوں کو دوپہر کے ابتدائی وقت میں چوکنا پن میں قدرتی کمی محسوس ہوتی ہے، جو عموماً ایک بجے سے چار بجے کے درمیان ہوتی ہے۔ یہ کمی بھاری دوپہر کے کھانے کے ساتھ ساتھ جسم کی حیاتیاتی گھڑی، جسے سرکیڈین ردھم بھی کہا جاتا ہے، اس کی وجہ سے ہوتی ہے، جو دن بھر چوکنا پن اور تھکن کے ادوار کو منظم کرتی ہے۔ دوپہر کے ابتدائی حصے میں محسوس ہونے والا سکون اور سستی اسی قدرتی ردھم کا حصہ ہے، اسی لیے اس وقت بہت سے لوگوں کو نیند آنے لگتی ہے۔ مطالعے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت کے دوران لی جانے والی مختصر قیلولہ، جس کے بعد تیز روشنی میں کچھ وقت گزارا جائے، تھکن پر قابو پانے، چوکنا پن بڑھانے اور ذہنی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد دے سکتی ہے، بغیر اس کے کہ شام کی نیند متاثر ہو۔ یہ مختصر قیلولے دماغ کو گہری نیند میں داخل ہوئے بغیر آرام کا موقع دیتے ہیں، جس سے جاگنا آسان ہو جاتا ہے اور انسان خود کو تازہ دم محسوس کرتا ہے۔ تاہم اس کا ایک منفی پہلو بھی ہے، جو یہ ہے کہ بہت زیادہ طویل قیلولہ لینے سے انسان جاگنے کے بعد پہلے سے بھی زیادہ

خراب محسوس کر سکتا ہے۔ اس کی وجہ "نیند کی سستی" (Sleep Inertia) ہے، یعنی وہ کیفیت جس میں گہری نیند کے دوران جاگنے سے چکر آنا اور ذہنی الجھن محسوس ہوتی ہے۔ بہت دیر تک سونا جاگنے کے بعد بوجھل پن اور بے چینی کا سبب بن سکتا ہے، کیونکہ جب قیلولے کا دورانیہ 30 منٹ سے زیادہ ہو جائے تو دماغ گہری نیند کے مرحلے میں داخل ہو جاتا ہے، جس سے جاگنا مزید مشکل ہو جاتا ہے۔ مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ گہری نیند سے جاگنے پر انسان ایک گھنٹے تک سستی محسوس کر سکتا ہے۔ یہ کیفیت اس وقت سنگین نتائج کا باعث بن سکتی ہے، جب کوئی شخص اس کے بعد حفاظت سے متعلق نہایت اہم کام انجام دے، اہم فیصلے کرے یا مشینری چلائے۔

اومیگا3- یا پروٹین میں سے کون سی مچھلی آپ کے لیے موزوں ہے؟

24 دسمبر، (بی بی سی اردو) سارڈین (Sardine) اور ٹونا (Tuna) کو وسیع پیمانے پر کھانے کی تجویز دی جاتی ہے کیونکہ یہ اعلیٰ معیار کے پروٹین اور لمبی زنجیر والے اومیگا3- فیٹی ایسڈز فراہم کرتے ہیں، جو دل کی صحت کے لیے مفید ہیں، جن میں ڈوکوہیکسا اینوئک ایسڈ (DHA) اور ایکوسایپنٹا اینوئک ایسڈ (EPA) شامل ہیں، جیسا کہ ویب سائٹ Very WellHealth پر شائع کیا گیا ہے۔
ان کے فوائد کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ان کے غذائی تقابلی جائزے پر نظر ڈالیں تاکہ بہترین انتخاب کیا جا سکے۔

بنیادی غذائی موازنہ

100 گرام کی سارڈین (کین میں بند) کی ایک سرونگ، اسی مقدار کی لائٹ ٹونا (تیل میں بند) کے مقابلے میں درج ذیل غذائی اجزاء فراہم کرتی ہے:

سارڈین:
کیلوریز: 208
پروٹین: 24 اعشاریہ 6 گرام
کل چربی: 11 اعشاریہ 4 گرام
اومیگا3- فیٹی ایسڈز (EPA DHA): 982 ملی گرام

ٹونا:
کیلوریز: 198
پروٹین: 29 اعشاریہ 1 گرام
کل چربی: 8 اعشاریہ 2 گرام
اومیگا3- فیٹی ایسڈز (EPA DHA): 128 ملی گرام

سارڈین اور ٹونا دونوں پروٹین اور اومیگا3- فیٹی ایسڈز کے اچھے ذرائع ہیں، لیکن غذائی قیمت مچھلی کی قسم اور اس کی تیاری یا پیکنگ کے طریقے سے مختلف ہو سکتی ہے، جیسے کہ تیل یا پانی میں پیکنگ، چھانا یا نہ چھانا اور پکائی ہوئی یا کچی حالت۔

اومیگا3- فیٹی ایسڈز کے لیے بہترین انتخاب

اگرچہ ٹونا اومیگا3- فیٹی ایسڈز کا اچھا ذریعہ ہے اور ہر 100 گرام میں تقریباً 128 ملی گرام فراہم کرتی ہے، لیکن سارڈین اسی مقدار میں اومیگا3- کی بہت زیادہ مقدار فراہم کرتا ہے: 982 ملی گرام۔
لمبی زنجیر والے اومیگا3- فیٹی ایسڈز خاص طور پر ایکوسایپنٹا اینوئک ایسڈ (EPA) اور ڈوکوہیکسا اینوئک ایسڈ (DHA) دل اور دماغ کے لیے سب سے اہم مفید چکنائی ہیں، جو سمندری ذرائع میں پائی جاتی ہیں۔

صحت مند خوراک کا انتخاب کیسے کریں؟

24 دسمبر، (کنیڈا میل) اگر آپ ذیابیطس کے مریض نہیں ہیں، تو شاید آپ خون میں شکر کی سطح پر زیادہ توجہ نہ دیتے ہوں، کیونکہ عام طور پر جسم گلوکوز کے توازن کو خود برقرار رکھ لیتا ہے، چاہے کھانے کی نوعیت یا جسمانی سرگرمی کی مقدار کچھ بھی ہو۔ لیکن یہ صورتحال ذیابیطس کے مریضوں یا ان لوگوں کے لیے مختلف ہوتی ہے، جو اس بیماری کے شکار ہونے کے خطرے میں ہیں، کیونکہ ان کے لیے خون میں شکر کا کنٹرول روزانہ کا ایک چیلنج بن جاتا ہے۔ اگرچہ خون میں شکر کا استحکام کئی عوامل سے متاثر ہوتا ہے، جیسے ذہنی دباؤ، نیند کی کمی، بیماری، پانی کی کمی یہاں تک کہ زیادہ ورزش یا جسمانی سرگرمی کی کمی، لیکن اس توازن کو برقرار رکھنے میں غذائی نظام سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے کاربوہائیڈریٹس کی مقدار پر کنٹرول صحت مند غذائی اصولوں کی بنیادی ستون میں سے ایک ہے، تاہم تمام کاربوہائیڈریٹس خون میں شکر پر ایک جیسا اثر نہیں ڈالتی۔ اسی لیے گلیسیمک انڈیکس ایک مفید آلہ کے طور پر سامنے آیا ہے، جو یہ ماپنے میں مدد دیتا ہے کہ کاربوہائیڈریٹس

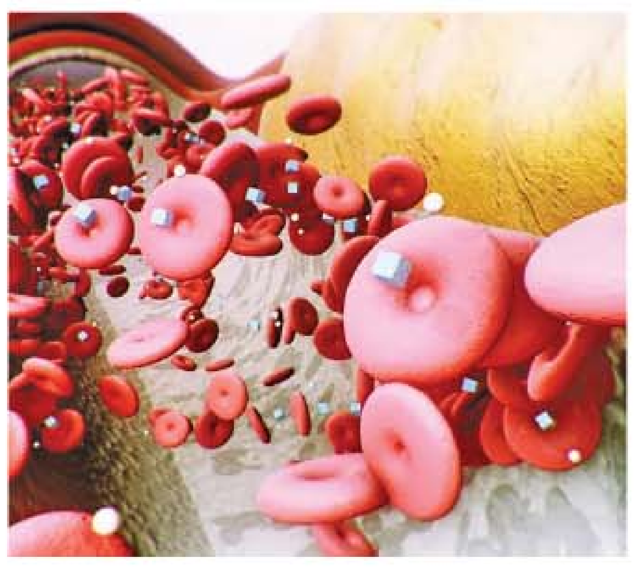

سے بھرپور کھانے کس رفتار اور کس حد تک خون میں گلوکوز کی سطح بڑھاتے ہیں۔ ہوسٹن میتھوڈسٹ اسپتال کی غذائیت کی ماہر کیلی گائینز کے مطابق، گلیسیمک انڈیکس (GI) ایک پیمانہ ہے، جو کھانوں کو 0 سے 100 کے اسکیل پر درجہ بندی کرتا ہے، اس بنیاد پر کہ وہ خون میں شکر کی سطح پر کتنی تیزی اور کس حد تک اثر ڈالتی ہیں۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
25 دسمبر 2025 بروز جمعرات

زمین کی منظوری اہم قدم

جموں و کشمیر میں حالیہ برسوں کے دوران آنے والے سیلاب، بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ نے ہزاروں خاندانوں کو بے گھر کر دیا۔ ایسے میں حکومتِ جموں و کشمیر کا یہ فیصلہ کہ متاثرہ افراد کو محفوظ مقامات پر رہائشی پلاٹ فراہم کیے جائیں گے، بلاشبہ ایک بڑا اور خوش آئند قدم ہے۔ OMAR ABDULLAH کی سربراہی میں جے اینڈ کے کابینہ کی جانب سے پانچ مرلہ زمین کی اسکیم کی منظوری نے ان خاندانوں کے زخموں پر کسی حد تک مرہم رکھا ہے، جو گزشتہ برسوں سے مستقل بحالی کے منتظر تھے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اگست اور ستمبر کے مہینوں میں آنے والی قدرتی آفات نے ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، تاہم سب سے زیادہ نقصان جموں خطے میں ہوا۔ حکومت نے RAJYA SABHA کو آگاہ کیا کہ تقریباً 200 قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، 8400 سے زائد مکانات تباہ یا شدید متاثر ہوئے، 77 ہزار ہیکٹر سے زائد زرعی رقبہ برباد ہوا اور مویشیوں کا بھی بھاری نقصان ہوا۔ یہ اعداد محض نمبر نہیں بلکہ ان کے پیچھے سینکڑوں خاندانوں کی بکھری ہوئی زندگیاں ہیں۔

ان سانحات کا سب سے دردناک پہلو یہ تھا کہ لینڈ سلائیڈنگ اور اچانک سیلاب میں جان گنوانے والوں کی بڑی تعداد مذہبی یاتریوں پر مشتمل تھی۔ 14 اگست کو کشتواڑ کے علاقے چسوٹی میں مچائل یاترا کے بیس کیمپ پر آنے والے اچانک سیلاب میں 60 سے زائد افراد لقمۂ اجل بنے، جبکہ کئی تاحال لاپتہ بتائے جاتے ہیں۔ اسی طرح 26 اگست کو کٹرا میں ماتا ویشنو دیوی یاترا کے راستے پر شدید بارشوں کے دوران آنے والی لینڈ سلائیڈنگ نے 35 یاتریوں کی جان لے لی۔ اس سانحے کے بعد ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے خلاف شدید احتجاج ہوا، کیونکہ ریڈ الرٹ اور موسمی وارننگ کے باوجود یاترا بند نہیں کی گئی تھی۔ ان واقعات کے بعد لیفٹیننٹ گورنر MANOJ SINHA نے لینڈ سلائیڈنگ کے واقعے کی تحقیقات کا حکم دیا اور تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی، جسے دو ہفتوں میں رپورٹ پیش کرنا تھی۔ تاہم چار ماہ گزرنے کے باوجود نہ تو رپورٹ منظر عام پر آئی اور نہ ہی اس کی سفارشات سے عوام کو آگاہ کیا گیا۔ یہ تاخیر شفافیت اور جوابدہی کے حوالے سے کئی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے جاں بحق افراد کے اہلِ خانہ کو مالی امداد فراہم کی جا چکی ہے، لیکن متاثرہ لوگوں کا اصل مطالبہ ہمیشہ یہی رہا ہے کہ انہیں خطرناک علاقوں سے منتقل کر کے محفوظ مقامات پر دوبارہ آباد کیا جائے۔ پانچ مرلہ زمین کی منظوری اسی سمت میں ایک عملی قدم ہے۔ حکام کے مطابق محفوظ اور سماجی طور پر قابلِ قبول زمین کی نشاندہی ایک بڑا چیلنج رہی ہے، تاہم ضلعی سطح پر بنیادی کام مکمل ہو چکا ہے۔

لاکھ پاؤنڈز کی لاٹری

تحریر: نثار بن یوسف

قسمت جاگنے کی کوئی اس سے بہتر مثال کیا ہی ہو سکتی ہے کہ آپ کی لاٹری لگے، وہ بھی دوسری مرتبہ۔ ایک برطانوی جوڑے کے ساتھ ایسا ہی کچھ ہوا ہے جس نے ناممکن کو ممکن بنا دیا ہے اور دو مرتبہ 10 لاکھ پاؤنڈز کی لاٹری اپنے نام کر لی۔ 49 سالہ رچرڈ ڈیویز اور 43 سالہ فائے سٹیونسن ڈیویز نے پہلے جولائی 2018 کے دوران یورو ملینز ملینیئر میکر میں 10 لاکھ پاؤنڈز کا انعام جیتا تھا۔ اور اس بار 26 نومبر کو انھوں نے دوبارہ لوٹو ڈرا میں 10 لاکھ پاؤنڈز کی نیشنل لاٹری جیت لی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس کے امکانات کا تناسب 24 کھرب میں ایک تھا۔ مڈ ویلز سے تعلق رکھنے والی فائے کہتی ہیں کہ 'ہمیں معلوم تھا کہ دوبارہ ایسا ہونا ناقابلِ یقین ہے۔ لیکن ہم اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر آپ یقین کریں تو کچھ بھی ممکن ہے۔' لیکن رچرڈ وضاحت کرتے ہیں کہ دوسری بار جیت کی وجہ صرف درست نمبرز کا انتخاب نہیں تھا۔ 'ہمارے پاس مسلسل چار لوٹو ڈرا نمبرز کے سلسلے کی ٹکٹیں تھیں۔' 'جب لوٹو ڈرا میں آپ کے دو نمبرز میچ ہو جائیں تو آپ خود بخود اگلی گیم کے لیے 'لکی ڈِپ' جیت جاتے ہیں۔ یہی ہمارے ساتھ ہوا۔' 'ہمارے دو نمبرز میچ ہوئے اور ہم اگلے لکی ڈرا کے لیے اہل ہو گئے۔ یہ سلسلہ 26 نومبر کے حتمی ڈرا تک جاری رہا۔' نیشنل لاٹری کے منتظم ادارے 'آل وِن' کے ماہرین کے مطابق رچرڈ اور فائے کے یورو ملینز ملینیئر میکر جیتنے اور پھر لوٹو میں پانچ نمبر اور بونس بال ملانے کے امکانات 24 کھرب میں ایک سے تھے۔ اب یہ امکان کم ہے کہ تازہ انعامی رقم سے جوڑے میں اپنی کمیونٹی کی خدمت سے متعلق جذبہ ماند پڑ جائے۔ رچرڈ سابقہ ہیئر ڈریسر ہیں اور وہ اپنی مہارت کارڈف میں بے گھر افراد کے لیے قائم شیلٹر میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ نیشنل لاٹری کی فنڈنگ سے چلنے والا ایک منصوبہ ہے۔ وہ اس کے ساتھ اپنے دوستوں کی مدد کے لیے بطور ڈیلیوری ڈرائیور بھی کام کرتے ہیں۔ جبکہ سابقہ نرس فائے کارمارتھن میں کیگن ہیڈن کمیونٹی کچن میں رضاکارانہ طور پر کھانا پکاتی ہیں۔ وہ اس کے ساتھ مقامی تنظیموں جیسے بریکن اینڈ ڈسٹرکٹ مائنڈ چیریٹی کے لیے ذہنی صحت کی خدمات فراہم کرتی ہیں۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں فائے اس قدر انسانی خدمت کا جذبہ رکھتی ہیں کہ وہ کرسمس پر بھی کام کر رہی ہوں گی۔ وہ کہتی ہیں کہ 'پہلی بار جب ہم جیتے تو ہم نے لوگوں کو گاڑیاں دیں، مقامی رگبی ٹیم کو ایک منی بس عطیہ کی اور دوستوں اور خاندان کی مدد کے لیے اپنی پوری کوشش کی۔' 'یہ سب نیا تھا اور یہ حیرت انگیز تھا کہ ہم لوگوں کی زندگی میں فرق ڈال سکے۔' 'اس بار ہم کیا کریں گے اس کے بارے میں کون جانتا ہے؟ ہم بس فی الحال اس لمحے کو انجوائے کر رہے ہیں۔' بی بی سی ریڈیو ویلز ڈرائیو سے بات کرتے ہوئے رچرڈ نے کہا کہ اس بار انھوں نے عوامی سطح پر آنے کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'پہلی جیت کے بعد سے ہم لاٹری اور چیریٹی کے ساتھ کافی تقریبات میں شامل رہے ہیں۔'

ان کے مطابق 'باہر بہت کچھ مثبت ہو رہا ہے اور اس وقت خبروں میں بہت زیادہ مایوسی ہے۔ یہ (لاٹری) بس تھوڑی سی خوشی ہے۔' لاٹری جیتنے والوں کے لیے مشیر اینڈی کارٹر کا کہنا ہے کہ 'مجھے اب بھی وہ دن یاد ہے جب میں نے پہلی بار رچرڈ اور فائے سے ملاقات کی تھی جب وہ جیتے تھے۔ اب ان کی دوسری 10 لاکھ پاؤنڈز کی جیت دوبارہ اتنی ہی خاص ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'میں نے پہلی جیت کے مثبت اثرات دیکھے اور میں جانتا ہوں کہ یہ دوسری جیت بھی اتنی ہی معنی خیز ہو گی۔'

انگلینڈ کے علاقے گریٹر مانچسٹر کے علاقے ہیووڈ سے تعلق رکھنے والے ایان سٹیل نے اس وقت 'پتے کی طرح ہلنا' شروع کر دیا جب انھیں یہ پتا چلا کہ ان کا 'یورو ملینز ملینیئر ریفل' انعام کوئی غلطی نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ جب 53 برس کے ایان نے اپنی اہلیہ نک کو فون کر کے اس لاٹری کی خبر دی تو انھیں بھی لگا کہ یہ کوئی مذاق ہے۔ ایان کی اہلیہ میں 18 برس قبل اعصابی بیماری 'ملٹی پل سکلیروسیس' کی تشخیص ہوئی تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ 'جب نیشنل لاٹری کی ایک خاتون انھیں یہ انعامی رقم دینے آئیں اور ساتھ ہی ہمیں شمپین کی بوتل بھی تھمائی تو پھر مجھے یقین آیا کہ یہ تو واقعی حقیقت ہے۔' ایان سٹیل کے مطابق انھوں نے کام پر چلے جانے سے قبل نیشنل لاٹری ایپ سے یہ تصدیق کی تھی ان کا نمبر لاٹری انعام سے نہیں ملتا لیکن بریک کے دوران انھوں نے ایک ای میل دیکھی جس میں کہا گیا تھا کہ دراصل وہ یہ انعام جیت چکے ہیں۔ ایان کے مطابق 'میں نے سوچا نہیں میں نے یہ انعام نہیں جیتا، میں نے تو پہلے ہی اس بات کی تصدیق کی تھی۔' ان کے مطابق 'میں نے ایپ میں لاگ ان کیا اور ابھی بھی میرے اکاؤنٹ میں صرف 1.50 پاؤنڈ تھے۔ ایان سٹیل نے کہا کہ جب ان کی اہلیہ ان کی بیٹی کلوئی سے حاملہ تھیں تو ان میں اس اعصابی بیماری کی تشخیص ہوئی تھی اور اس کے بعد سے ان کی زندگی خاصی مشکل ہو گئی تھی۔ اگرچہ ان کا یہ فیصلہ بالکل درست تھا مگر اس کے بعد ان کی زندگی مزید مشکل ہو گئی۔ انھوں نے یہ طے کر لیا تھا 'ہمیں پیسوں کے معاملے میں محتاط رہنا ہو گا اور فضول خرچی کا رستہ اختیار نہیں کرنا ہو گا۔'

مگر اتنی بڑی انعامی رقم جیتنے کا صاف مطلب یہ ہے کہ اب یہ میاں بیوی اپنے زندگی بھر کے خوابوں کو پورا کر سکتے ہیں۔ ایان سٹیل کا کہنا ہے کہ 'میں گھر میں خواب دیکھنے والا ہوں اور ہمیشہ کہتا تھا کہ اگر ہمیں کچھ بہت زیادہ مل گیا تو پھر ہم موج کریں گے۔' انھوں نے کہا کہ 'پہلی بات جو ان کی بیٹی کلوئی نے پوچھی وہ یہ تھی کہ کیا اس انعامی رقم کے بعد ہم ڈزنی لینڈ جا سکتے ہیں۔' 'ہم سٹار وار کے بڑے پرستار ہیں اور یہ وہ چیز ہے جس کے بارے میں ہم نے ہمیشہ بات کی اور خواب دیکھا اور اب یہ خواب پورا ہو گا۔ ان کے مطابق 'انھوں نے سکول کے شیف مینیجر کے طور پر اپنی ملازمت جاری رکھنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے مگر اس جیت نے 'ہمارے کندھوں سے مالی بوجھ ہٹا دیا۔'

امریکہ میں ایک تارکین وطن ملکی تاریخ کی چوتھی سب سے بڑی لاٹری جیتنے والے خوش قسمت بن گئے ہیں۔ جنوبی مشرقی ایشیا کی ریاست لاؤس سے تعلق رکھنے والے چینگ سیفان نامی شخص کی 1.3 ارب ڈالرز کی 'پاور بال لاٹری' لگی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی راتوں تک وہ اپنے سرہانے تلے نمبروں کی چادر بچھا کر سوتے رہے۔ سیفان کے تکیے کے نیچے کاغذوں کا وہ پلندہ تھا جس پر وہ کئی ہفتوں سے 'پاور بال لاٹری ڈرا' جیتنے کے لیے نمبرز لکھتے تھے۔ امریکہ کی ریاست اوریگون کے شہر پورٹ لینڈ میں رہنے والے سیفان یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'میں نے خدا سے مدد کی دعا کی تھی کہ میرے بچے چھوٹے ہیں اور میں بہت کمزور ہوں میری طبیعت ٹھیک نہیں۔' انھوں نے سات اپریل کو ہونے والی 1.3 بلین ڈالر کی قرعہ اندازی میں اپنے نمبرز کو ملایا تھا اور لاٹری کے منتظمین نے پیر کے روز خوش قسمت فاتح کو انعامی رقم دی۔

لیکن صرف سیفان ہی خوش قسمت نہیں ہیں بلکہ اس لاٹری سے ان کی بیوی اور ایک دوست کی قسمت میں چمک اٹھی ہے۔ انھوں نے اپنی بیوی اور ایک دوست کے ساتھ مل کر قرعہ اندازی کے لیے 20 سے زیادہ ٹکٹ خریدنے کے لیے پیسے جمع کیے تھے اور ان میں سے ایک نمبر پر اُن کا انعام نکل آیا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ وہ انعامی رقم میں سے 25 فیصد اپنی اہلیہ ڈوانپین اور 50 فیصد اپنی دوست لیزا چاؤ کو دیں گے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں سیفان نے سی بی ایس سے وابستہ کوئین کو بتایا کہ 'میری زندگی بدل گئی ہے۔ بس خدا سے مدد کی دعا کی تھی۔' انھوں نے کہا کہ 'اب میں اپنے اہل خانہ کی دیکھ بھال اچھے انداز میں کر سکتا ہوں اور اپنے لیے ایک اچھا ڈاکٹر تلاش کر سکتا ہوں۔' انعامی رقم کے ایک حصے سے وہ اپنے لیے گھر خریدیں گے۔ سیفان نے انعامی رقم کا چیک ملنے کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ 'میرے پاس یہ سارا پیسہ خرچ کرنے کے لیے کتنا وقت ہے میں نہیں جانتا؟ بلکہ میں کب تک زندہ رہوں گا میں یہی بھی نہیں جانتا؟'

جب انھیں پتا چلا کہ وہ یہ لاٹری جیت گئے ہیں، تو انھیں اس بات کا بڑی بے چینی سے انتظار تھا اور وہ بے صبری سے یہ خبر اپنی دوست اور اپنی اہلیہ کو سُنانا چاہتے تھے۔ سیفان نے بتایا کے 'میں نے اپنی اہلیہ سے پوچھا کہ تم کہاں ہو؟ انھوں نے مجھے جواب دیا کہ میں کام پر جا رہی ہوں جس پر میں نے انھیں کہا کہ 'تمھیں اب ملازمت کرنے اور کام پر جانے کی ضرورت نہیں۔' ٹکٹوں کی قیمت بڑھنے کے ساتھ ہی ایک ارب ڈالر سے زیادہ کے بڑے انعامات زیادہ عام ہو گئے ہیں۔ اب تک کی سب سے بڑی انعامی رقم 2022 میں 2.04 ارب امریکی ڈالر تھی۔ اس لاٹری کے قواعد میں ترمیم کر کے اسے مزید مشکل بنا دیا ہے جس سے اس سے گرینڈ پرائز کے جیتنے کے امکانات کم ہو کر 292.2 ملین میں سے ایک فرد کے رہ گئے ہیں۔ فی الحال تو سیفان کا کہنا ہے کہ وہ لاٹری کھیلتے رہیں گے۔ سیفان کہتے ہیں کہ 'شاید میں دوبارہ لاٹری جیت جاؤں، اور ایک مرتبہ پھر خوش قسمت ٹھہروں۔'

انڈیا کی ریاست پنجاب کے ضلع موگا کے گردیو سنگھ کروڑ پتی ہونے کے باوجود 90 سال کی عمر میں رکشہ چلاتے ہیں۔ رواں سال اپریل میں گردیو سنگھ کی ڈھائی کروڑ روپے کی بمپر لاٹری لگی تھی۔ انھوں نے اپنی زندگی رکشہ چلانے کر روزی کمانے میں بسر کی ہے اور اب بھی وہ یہی کام کر رہے ہیں۔ تاہم اس لاٹری نے اُن کے اہلخانہ کی زندگیاں تبدیل کر دی ہیں اور گردیو سنگھ کے بیٹے اور بیٹی کچے اور خستہ مکان سے اٹھ کر نئے تعمیر شدہ مکان میں منتقل ہو گئے ہیں۔ تاہم گردیو سنگھ کا کہنا ہے کہ لاٹری نکلنے کے بعد وہ گھر پر فارغ بستر پر لیٹے رہنا نہیں چاہتے اور وہ رکشہ چلاتے ہوئے اپنی صحت کا خیال رکھیں گے۔

ارب پتی جنھوں نے چین کے صبر کے پیمانے کو آزمایا

تحریر: مشتاق مرافی

سردیوں کی ایک صبح 2022 میں رافیل وونگ اور فیگو چان ہانگ کانگ کی سٹینلی جیل میں داخل ہوئے تاکہ جمی لائی سے ملاقات کریں۔ یہ وہی میڈیا ارب پتی تھے جو دو برس قبل گرفتار ہوئے تھے اور قومی سلامتی کے الزامات میں ان پر مقدمہ چلایا جانا تھا۔ یہ سب 2019 کے ہنگامہ خیز مظاہروں کا حصہ رہے تھے، جب لاکھوں افراد جمہوریت اور آزادی کے مطالبے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے تھے۔ جیل سے باہر وہ اکثر ملاقات کرتے، کبھی پر تعیش کھانوں پر، کبھی ڈِم سُم ڈش، پیزا یا کلے پوٹ رائس پر گپ شپ کرتے۔ جیل میں جمی لائی کو اچار والے ادرک کے ساتھ چاول کھانا پسند تھا، جس پر ان کے دوست حیران رہ گئے۔ لیکن کسی نے یہ نہیں سوچا تھا کہ ان کی ملاقات ایک ہائی سکیورٹی جیل میں ہو گی، مظاہروں پر کریک ڈاؤن ہو گا، دوست اور ساتھی کارکن قید ہوں گے، اور ہانگ کانگ اپنی پرانی رونق کے باوجود بدل چکا ہو گا۔ وہ شخص جسے 'فیٹی لائی' کہا جاتا تھا، اب نمایاں طور پر دبلا ہو چکا تھا۔

جمی لائی، جو ستر کی دہائی میں ہیں، وونگ اور چان سے تقریباً چالیس برس بڑے ہیں، لیکن ان سب نے ایک مختلف ہانگ کانگ کا خواب دیکھا تھا۔ جمی لائی کا ان مظاہروں میں ایک کلیدی کردار تھا۔ انھوں نے اپنی سب سے بڑی طاقت، یعنی ایپل ڈیلی اخبار، کو استعمال کرتے ہوئے شہر کو ایک آزاد جمہوریت بنانے کی کوشش کی تھی۔ تاہم یہ سب 2020 میں بیجنگ کی جانب سے نافذ کیے گئے متنازع قومی سلامتی کے قانون کے تحت خطرناک ثابت ہوا۔ جمی لائی ہمیشہ کہتے تھے کہ وہ ہانگ کانگ کے مقروض ہیں۔ برطانوی شہریت کے باوجود وہ شہر چھوڑنے پر تیار نہ ہوئے۔ انھوں نے گرفتاری سے چند گھنٹے پہلے بی بی سی کو بتایا کہ 'مجھے جو کچھ ملا ہے، اسی جگہ کی وجہ سے ملا ہے۔ یہ میری نجات ہے۔' ہانگ کانگ کی ہائی کورٹ نے پیر کو اپنے فیصلے میں کہا کہ جمی لائی 'چینی کمیونسٹ پارٹی سے شدید نفرت رکھتے ہیں' اور 'اس جنون میں مبتلا تھے کہ پارٹی کی اقدار کو مغربی دنیا کی اقدار میں بدلا جائے'۔ عدالت کے مطابق جمی لائی کو امید تھی کہ پارٹی کو اقتدار سے ہٹا دیا جائے گا یا کم از کم اس کے رہنما شی جن پنگ کو معزول کر دیا جائے گا۔ جمی لائی ان الزامات کی تردید کرتے آئے ہیں۔ ان پر سب سے سنگین الزام 'غیر ملکی قوتوں سے ملی بھگت' کا تھا، جس کی زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔ اس الزام پر جمی لائی نے عدالت میں صاف انکار کیا اور کہا کہ وہ صرف ان اقدار کی وکالت کرتے رہے ہیں جو ہانگ کانگ کی ہیں یعنی قانون کی حکمرانی، آزادی، جمہوریت کی جستجو، اظہارِ رائے کی آزادی، مذہبی آزادی اور اجتماع کی آزادی۔ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے ہانگ کانگ کے چیف ایگزیکٹو جان لی نے کہا کہ جمی لائی نے اپنے اخبار کے ذریعے 'سماجی تنازعات کو خوب ہوا دی' اور 'تشدد کی ترویج کی'۔ ان کے مطابق قانون کسی کو یہ اجازت نہیں دیتا کہ وہ انسانی حقوق، جمہوریت یا آزادی کے نام پر ملک کو نقصان پہنچائے۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں سنہ 2022 میں جب رافیل وونگ اور فیگو چان جیل سے واپس جانے لگے تو جمی لائی نے ان سے کہا وہ ان کے ساتھ مل کر عبادت کریں، جس پر رافیل وونگ حیران رہ گئے۔ حکام کے مطابق جمی لائی نے خود تنہائی میں رہنے کا انتخاب کیا تھا اور اسی دوران ان کا کیتھولک ایمان مزید مضبوط ہو گیا۔ وہ روزانہ چھ گھنٹے عبادت کرتے اور مسیح کی تصاویر بناتے، جنھیں ڈاک کے ذریعے اپنے دوستوں کو بھیجتے۔ رافیل وونگ نے کہا کہ 'اگرچہ وہ تکلیف میں تھے، لیکن نہ شکایت کرتے تھے نہ خوفزدہ ہوتے تھے۔ وہ پرسکون تھے۔' جمی لائی اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سکون کی تلاش میں سرگرداں رہے مگر وہ انھیں کبھی ہاتھ نہ آ سکا۔ وہ بارہ برس کی عمر میں چین سے فرار ہوئے، فیکٹریوں میں سخت محنت کرتے ہوئے آگے بڑھے، وہ ہانگ کانگ کے مشہور ارب پتی بنے، اور پھر ان کی میڈیا سلطنت نے بیجنگ کو للکارا مگر زندگی کے ان تمام مراحل میں دولت کے باوجود انھیں آرام نہ مل سکا۔ جمی لائی کے لیے ہانگ کانگ وہ سب کچھ تھا جو چین نہیں تھا، سرمایہ دارانہ نظام میں پیوست، مواقع اور دولت سے بھرپور، اور آزاد۔ جب وہ 1959 میں یہاں پہنچے تو یہ شہر تب بھی برطانوی نوآبادی تھا۔ وہیں انھیں کامیابی ملی اور پھر ایک آواز بھی۔ سنہ 1995 میں ایپل ڈیلی کے آغاز کے ساتھ ہی یہ اخبار سب سے زیادہ فروخت ہونے والے اخبارات کی فہرست میں شامل ہو گیا۔ یہ اخبار یو ایس اے ٹوڈے کے ماڈل پر بنایا گیا تھا، جس نے اخباری ڈیزائن اور لے آؤٹ میں انقلابی تبدیلیاں کیں اور مارکیٹ میں سخت مقابلے کو جنم دیا۔ اس اخبار میں ہر طرح کا مواد شامل تھا، 'ایڈلٹ سیکشن' میں جسم فروشی کے رہنما مضامین سے لے کر تحقیقی رپورٹس تک، اور ماہرین معاشیات و ناول نگاروں کے کالم تک۔ ہانگ کانگ کی چینی یونیورسٹی کے پروفیسر فرانسس لی کے مطابق یہ ایک 'بوفے' تھا جو ہر طرح کے قارئین کو ہدف بناتا تھا۔ سابق ایڈیٹرز اور ملازمین نے بتایا کہ جمی لائی ہمیشہ حوصلہ افزائی کرتے تھے کہ 'اگر آپ کچھ کرنے کی ہمت رکھتے، تو وہ بھی روکتے نہیں تھے۔' لیکن ان کا مزاج سخت تھا، اور بعض اوقات وہ سخت زبان استعمال کرتے تھے۔ انھیں غیر روایتی اور ایک وسیع النظر شخصیت قرار دیا جاتا ہے، جو تجربات سے نہیں گھبراتے تھے۔ ان کے ساتھ کام کرنے والے ایک ایڈیٹر کے مطابق 'آئی فون کے آنے سے پہلے ہی وہ کہتے تھے کہ موبائل فون مستقبل ہیں۔ وہ خیالات سے بھرے ہوئے تھے، جیسے روز ہمیں ایک نئی ویب سائٹ بنانے کو کہتے ہوں۔' یہی انداز ان کے کپڑوں کے برانڈ میں بھی تھا۔ حریف کمپنی کے سابق ڈائریکٹر ہربرٹ چو کے مطابق 'وہ صنعت کو بدلنے سے نہیں ڈرتے تھے، اور دشمن بنانے سے بھی نہیں۔ یہی ان کی کامیابی اور ناکامی دونوں کا سبب بنا۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو ایپل ڈیلی وجود میں نہ آتا، اور شاید وہ آج اس حال میں نہ ہوتے۔' ایپل ڈیلی کے ایک ابتدائی ٹی وی اشتہار میں 48 سالہ جمی لائی کو دکھایا گیا تھا، جو ممنوعہ پھل کاٹتے ہیں جبکہ درجنوں تیر ان کی طرف بڑھتے ہیں۔ یہ منظر بعد میں ان کی زندگی کی حقیقت بن گیا۔ جمی لائی کو بچپن میں پہلی بار چاکلیٹ کا ذائقہ ہانگ کانگ کی طرف کھینچ لایا۔ چین کے ایک ریلوے سٹیشن پر انھوں نے ایک مسافر کا سامان اٹھایا، جس نے انھیں انعام کے طور پر ایک چاکلیٹ دی۔ جمی لائی نے جیسے ہی ایک ٹکڑا چکھا تو حیرت سے پوچھا کہ وہ کہاں سے ہیں۔ جواب ملا، ہانگ کانگ۔ جمی لائی نے کہا کہ 'ہانگ کانگ ضرور جنت ہو گی، کیونکہ میں نے کبھی ایسا ذائقہ نہیں چکھا تھا۔' یہ واقعہ انھوں نے سنہ 2007 کی ایک دستاویزی فلم دی کال آف دی انٹرپرینیور میں بیان کیا۔ ماؤزے تنگ کے دور میں چین مسلسل سخت مہمات کی زد میں رہا، کبھی صنعتکاری کے نام پر، کبھی سرمایہ دار طبقے کے خلاف۔ جمی لائی کا خاندان، جو کاروبار سے وابستہ تھا، بلیک لسٹ کر دیا گیا۔ ان کے والد ہانگ کانگ فرار ہو گئے جبکہ والدہ کو مزدور کیمپ منتقل کر دیا گیا۔ اپنی یادداشتوں میں جمی لائی نے لکھا کہ کس طرح وہ اور ان کی بہنیں بار بار گھروں سے نکالی جاتیں تاکہ اپنی والدہ کو عوامی ہجوم کے سامنے ذلیل ہوتے دیکھیں، جب انھیں گھٹنوں کے بل بٹھا کر دھکے دیے جاتے اور طعنوں کا نشانہ بنایا جاتا۔ جمی لائی نے پہلی بار کے تجربے کو 'خوفناک' قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ 'میری آنکھوں سے آنسو بہہ کر قمیص کو بھگو گئے۔ میں ہلنے کی ہمت نہ کر سکا۔ میرا جسم ذلت سے جل رہا تھا۔' ان کی دادی ہر کہانی کا اختتام ایک ہی نصیحت پر کرتیں: 'تمھیں کاروباری بننا ہے، چاہے صرف مصالحہ دار مونگ پھلی ہی بیچو۔' یوں بارہ برس کی عمر میں جمی لائی نے ہانگ کانگ کا رخ کیا اور ان لاکھوں افراد میں شامل ہو گئے جو ماؤ کے سخت دور سے بچنے کے لیے چین چھوڑ گئے تھے۔ وہ ایک ماہی گیر کشتی کے نچلے حصے میں تقریباً 80 مسافروں کے ساتھ یہاں پہنچے۔ ہانگ کانگ پہنچتے ہی انھیں ایک دستانے بنانے والی فیکٹری میں ملازمت مل گئی۔ طویل کام کے اوقات کے باوجود وہ اسے 'بہت خوشگوار وقت' قرار دیتے ہیں کیونکہ انھیں یقین تھا کہ ان کے سفر کا آغاز یہی تھا۔ اسی دوران ایک ساتھی نے انھیں انگریزی سکھائی، اور برسوں بعد وہ عدالت میں روانی سے انگریزی میں گواہی دینے لگے۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

چین سبقت لیے ہوئے ہے؟

بشکریہ: جی این ایس پی

رواں سال کے آغاز پر شمالی ارجنٹائن کی رہائشی آئی چنگ آدھی رات کو مسلسل بلند ہوتے نعروں کی آواز سُن کر جاگ گئی تھیں۔ انھوں نے کھڑکی سے باہر جھانکا تو دیکھا کہ مقامی مزدوروں نے اُن کے کمپاؤنڈ کو گھیرے میں لے رکھا ہے اور داخلی دروازے کے اِرد گرد ٹائر جلا کر راستہ روکا ہوا ہے۔ انڈیز پہاڑوں سے بیٹریوں کے لیے لیتھیئم نکالنے والی چینی کمپنی کے لیے کام کرنے والی آئی چنگ (فرضی نام) کہتی ہیں کہ 'میں آسے روشن آسمان دیکھ کر خوفزدہ ہو گئی تھی اور باہر فساد کا ماحول تھا۔' یہ احتجاج چینی کمپنی کے لیے کام کرنے والے ارجنٹائن کے مقامی ملازمین کی نوکری سے برطرفیوں کے خلاف شروع ہوا تھا۔ یہ احتجاج مقامی آبادیوں اور چینی کاروباری کمپنیوں کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کی صرف ایک مثال ہے۔

اور اس کی وجہ چین کی جانب سے قیمتی معدنیات نکالنے کی کوششوں میں وسعت ہے جو دنیا میں قیمتی معدنیات کی منڈی کا سب سے بڑا کھلاڑی ہے۔

صرف 10 سال قبل چین کی ایک کمپنی نے ارجنٹائن، بولیویا اور چلی کی سرحدوں پر موجود 'لیتھیئم تکون' (وہ علاقے جہاں دنیا میں لیتھیئم کے سب سے بڑے ذخائر موجود ہیں) میں ایک منصوبے کے جملہ حقوق خریدے تھے۔ میڈیا کی خبروں، مقامی حکومتوں اور معدنیات سے جڑی تحقیقات کے مطابق اس کے بعد دیگر چینی کمپنیاں بھی مقامی طور پر معدنیات کی کان کنی میں ملوث ہو گئیں۔ بی بی سی کے اندازوں کے مطابق چینی کمپنیاں اب مجموعی طور پر لیتھیئم کے ذخائر سے جڑے منصوبوں میں اندازاً 38 فیصد کا کنٹرول رکھتی ہیں۔ تاہم چینی کاروبار پھیلنے کے ساتھ ساتھ ان کمپنیوں کو الزامات کا بھی سامنا ہے۔ آئی چنگ کے لیے یہ احتجاج حیران کن تھا۔ ان کو ایک پُر سکون زندگی کی توقع تھی لیکن ہسپانوی زبان جاننے کی وجہ سے وہ اس تنازع کو سلجھانے کی کوششوں کا حصہ بنیں تو انھوں نے بتایا کہ 'یہ آسان نہ تھا۔' وہ کہتی ہیں کہ 'ہمیں بہت سی چیزوں پر توجہ دینا پڑی جیسا کہ انتظامیہ کی یہ سوچ کہ ملازمین کاہل ہیں اور دوسری جانب مقامی لوگوں کا خیال تھا کہ چینی مالکان اُن کا استحصال کر رہے ہیں۔'

بی بی سی گلوبل چائنہ یونٹ نے دنیا بھر میں پھیلے 62 ایسے منصوبوں کی شناخت کی ہے جن میں چینی کمپنیوں کا بڑا حصہ ہے اور یہ لیتھیئم یا تین دیگر اہم قیمتی دھاتوں کی کان کنی میں مصروف ہیں جن میں کوبالٹ، نکل اور میگنیشیئم شامل ہیں۔ یہ تمام معدنیات لیتھیئم ایون بیٹریاں بنانے میں کام آتے ہیں جو الیکٹرک گاڑیوں میں لگتی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ سولر پینل بھی ان سے بنتے ہیں۔ چیتھم ہاؤس تھنک ٹینک کے مطابق لیتھیئم اور کوبالٹ کی عالمی رسد میں چین بالترتیب 72 اور 68 فیصد حصہ رکھتا ہے۔

لیتھیئم سمیت دیگر اہم خام دھاتوں کی صفائی میں چین کی صلاحیت نے اسے ایک ایسے مقام پر پہنچنے میں مدد دی ہے جہاں 2023 میں دنیا بھر میں فروخت ہونے والی نصف الیکٹرک گاڑیاں چین میں تیار ہوئیں۔ اس کے علاوہ ونڈ ٹربائن (پن چکی) کی عالمی سطح پر تیاری میں چین 60 فیصد حصہ رکھتا ہے اور سولر پینل کی عالمی رسد کے ہر مرحلے میں 80 فیصد تک کو کنٹرول کرتا ہے۔ چین کے کردار کی ہی بدولت دنیا میں یہ اشیا سستی ہیں اور باآسانی دستیاب بھی ہیں۔ لیکن صرف چین واحد ملک نہیں جو 'گرین اکانومی' کے تصور کے تحت ایسی معدنیات کی کان کنی اور ان کی صفائی کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اگر دنیا کو 2050 تک گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو صفر کرنے کے ہدف کو حاصل کرنا ہے تو اس نوعیت کی دھاتوں کا استعمال 2040 تک چھ گنا تک بڑھانا ہو گا۔ دوسری جانب امریکہ، برطانیہ اور یورپی یونین چینی مصنوعات پر انحصار کم کرنے کی حکمت عملی تیار کر چکے ہیں۔ اُدھر چینی کمپنیوں کی جانب سے بین الاقوامی آپریشن بڑھانے کے ساتھ ساتھ مسائل اور الزامات بھی بڑھ رہے ہیں۔ بزنس اینڈ ہیومن رائٹس ریسورس سینٹر نامی غیر سرکاری تنظیم کا کہنا ہے کہ یہ مسائل چینی کمپنیوں تک محدود نہیں۔ گذشتہ سال اس تنظیم نے 102 الزامات پر مشتمل ایک رپورٹ شائع کی تھی جن میں کہا گیا کہ 'چینی کمپنیاں مقامی آبادیوں کے حقوق کی خلاف ورزی سے لے کر کام کرنے کے محفوظ حالات فراہم کرنے میں ناکامی اور ماحولیاتی تباہی کا باعث بن رہی ہیں۔' یہ الزامات سنہ 2021 سے 2022 تک کی مدت پر محیط ہیں۔ بی بی سی نے 2023 میں دیگر غیر سرکاری تنظیموں یا میڈیا میں آنے والی خبروں کی مدد سے 40 اور الزامات کا بھی پتہ لگایا ہے جبکہ دو ممالک کے شہریوں نے بھی ہمیں اپنی کہانیاں سنائی ہیں۔ افریقی ملک کانگو کے جنوب میں واقع لبمباشی سے تعلق رکھنے والے کرسٹوفر کابوٹا 2011 سے چینی کمپنی جنشوان گروپ کی رواشی کوبالٹ کان کے خلاف جاری مزاحمتی تحریک کی سربراہی کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے دروازے سے 500 میٹر دوری پر واقع کھلی کان میں ہفتے میں دو سے تین بار دھماکہ خیز مواد سے پتھر توڑے جاتے ہیں جس سے مقامی لوگوں کی زندگیاں متاثر ہوتی ہیں۔ ان کے مطابق دھماکوں سے قبل لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے خطرے کے سائرن بجائے جاتے ہیں تاکہ ہر کوئی اپنا کام چھوڑ کر پناہ لے سکے۔ 'درجہ حرارت جیسا بھی ہو، بارش ہو یا آندھی، ہمیں اپنا گھر چھوڑ کر کان کے قریب ایک پناہ گاہ میں جانا پڑتا ہے۔ اور اس اصول کا اطلاق سب پر ہوتا ہے جس میں بیمار افراد سمیت ایسی خواتین بھی شامل ہوتی ہیں جن کے ہاں حال ہی میں بچے کی پیدائش ہوئی ہوتی ہے کیوں کہ کوئی اور جگہ محفوظ نہیں ہوتی۔' سنہ 2017 میں کیٹی کبازو نامی ایک نوجوان لڑکی گھر سے سکول جاتے ہوئے ایک اُڑتا ہوا بڑا پتھر لگنے سے ہلاک ہو گئی تھی جبکہ ایسے ہی دیگر پتھروں نے لوگوں کی گھروں کی دیواروں اور چھتوں میں سوراخ کر دیے تھے۔ رواشی کان کی ترجمان ایلز اکلاسا نے اعتراف کیا ہے کہ 'اس علاقے میں ایک نوجوان بچی موجود تھی جسے وہاں نہیں ہونا چاہیے تھا اور وہ پتھروں سے متاثر ہوئی۔

گمنام بیڑے اور امریکی پابندیاں

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) توانائی اور شپنگ کمپنیوں کے تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ٹینکروں میں جمع ہونے والے اور سمندر میں بحری جہازوں پر موجود ایرانی خام تیل کا حجم گذشتہ ڈھائی سالوں میں اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ 'بلوم برگ' کی رپورٹ کے مطابق یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایران کی جانب سے دیگر ممالک کو تیل کی فراہمی کے اس نظام پر کتنا دباؤ ہے۔ اکثر یہ گمنام بیڑے 'میری ٹائم ٹرانسپونڈر' شناخت کا نظام بند کر دیتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں کہ وہ کسی اور مقام پر موجود ہیں جبکہ حقیقت میں وہ کہیں اور ہوتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان بیڑوں کے ذریعے بین الاقوامی سمندروں کی حدود میں چینی جہازوں تک تیل منتقل کیا جاتا ہے اور اکثر ایسا برے موسمی حالات کے دوران کیا جاتا ہے جس سے یہ جاننا اور بھی مشکل ہو جاتا ہے کہ یہ تیل کہاں سے آ رہا ہے۔ سمندری نقل و حمل پر نظر رکھنے والے ادارے 'کیپلر' کے مطابق پانچ کروڑ 20 لاکھ بیرل ایرانی تیل 'تیرتے ہوئے ذخیرے' میں ہے۔ یعنی کارگو لوڈ ہو چکا ہے، لیکن اُتارا نہیں جا سکا۔ 'کیپلر' کا کہنا ہے کہ تقریباً ایک ماہ کے دوران یہ دگنا ہو گیا ہے بلکہ رواں برس کے آغاز پر یہ صرف ایک کروڑ بیرل تھا۔ 'بلومبرگ' کے مطابق یہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب پابندیوں کے باوجود ایرانی تیل کی برآمدات گذشتہ سات سالوں میں اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ توانائی سے متعلق اعداد و شمار جمع کرنے والی فرم 'ورٹیکسا' نے نومبر میں رپورٹ کیا تھا کہ اس سال ایران کی خام تیل کی برآمدات 15 لاکھ سے 17 لاکھ بیرل یومیہ کے درمیان تھیں۔ یہ گذشتہ برس اسے عرصے کے مقابلے میں چھ فیصد زیادہ اور 2023 کی سطح سے 25 فیصد زیادہ ہیں۔ کچھ دیگر کمپنیوں کے ڈیٹا نے حالیہ مہینوں میں ایران کی خام تیل کی برآمدات کا تخمینہ 20 لاکھ بیرل یومیہ سے زیادہ لگایا ہے اور بین الاقوامی توانائی ایجنسی کی ایک رپورٹ بتاتی ہے کہ اکتوبر 2025 میں ایران کی خام تیل کی پیداوار 34 لاکھ بیرل یومیہ تک پہنچ گئی ہے۔ اس اعداد و شمار کی جانچ سے پتہ چلتا ہے کہ ٹینکروں میں ایرانی خام تیل کے جمع ہونے کی وجہ پیداوار یا اصل شعبے میں رکاوٹ نہیں ہے بلکہ خلیج فارس سے مشرقی ایشیائی بندرگاہوں تک تیل کی ترسیل اور منزل تک اس کی ترسیل کے راستے کے مسائل ہیں۔ یہ منزل زیادہ تر چین ہوتی ہے۔ خیال رہے کہ چین، ایرانی تیل کے بڑے خریداروں میں شامل ہے اور وہ لاکھوں بیرل خام تیل ایران سے منگواتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ایرانی تیل کے چین تک پہنچنے کے روٹ میں بیک وقت کئی مسائل ہیں۔ 'کیپلر' کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے تقریباً نصف ٹینکر ملائیشیا کے پانیوں میں لنگر انداز ہیں جہاں مبینہ طور پر کارگو ایک جہاز سے دوسرے جہاز منتقل کیا جاتا ہے اور دستاویزات میں ردوبدل کیا جاتا ہے۔ تاکہ یہ چھپایا جا سکے کہ یہ کارگو ایران سے نہیں بلکہ کہیں اور سے آیا ہے۔ 'لیکن یہ ٹینکر کیوں رُکے ہوئے ہیں؟ اس میں چین کی جانب سے ایرانی تیل منگوانے کے کوٹے، سخت امریکی پابندیاں اور تیل کی منڈی میں جغرافیائی سیاسی مسابقت جیسے پیچیدہ عوامل کارفرما ہیں۔ چین حالیہ برسوں میں ایرانی تیل کی برآمدات کی اہم منزل رہا ہے۔ یہ ایرانی تیل کا سب سے بڑا خریدار ہے اور کیپلر کے اعداد و شمار کے مطابق، 90 فیصد سے زیادہ ایرانی تیل چین اور نجی ریفائنریوں کو جاتا ہے، جنھیں 'ٹی پوٹ ریفائنریز' کہا جاتا ہے۔ یہ نجی ریفائنریاں، پابندی کے شکار ایرانی تیل کی کھپت کا بڑا ذریعہ سمجھی جاتی ہیں۔ یہ ریفائنریز سستا تیل خریدنے پر آمادگی کی وجہ سے ایرانی تیل کی باقاعدہ صارف ہیں۔

لیکن کیپلر کے آئل مارکیٹ کے سینیئر تجزیہ کار ہمایوں فلکشاہی کے مطابق کمپنیوں کے خلاف امریکی دباؤ اور پابندیوں میں شدت کے علاوہ ایرانی تیل کے 'تیرتے ذخیروں' کی بڑی وجہ چینی کمپنیوں کے لیے تیل کی درآمد کا کوٹہ ہے۔ فلکشاہی نے بی بی سی فارسی کو بتایا کہ 'ایرانی تیرتے تیل میں غیر معمولی اضافہ مختصر مدت میں چینی مارکیٹ کی مخصوص خصوصیات سے زیادہ تعلق رکھتا ہے۔ جیسے جیسے سال کا اختتام قریب آ رہا ہے، کچھ چینی کمپنیوں کا کوٹہ ختم ہو گیا ہے اور اب انھیں کسی بھی قسم کا خام تیل درآمد کرنے کی اجازت نہیں ہے۔' خام تیل کے درآمدی کوٹے چین کے مقامی مارکیٹ کے کنٹرول میں ایک اہم ذریعہ ہیں۔ بیجنگ عام طور پر یہ کوٹے سال میں تین یا چار بار جاری کرتا ہے تاکہ مقامی مارکیٹ کو کنٹرول کیا جا سکے اور قیمتوں میں حد سے زیادہ اتار چڑھاؤ کو روکا جا سکے۔ فلکشاہی کہتے ہیں کہ چینی حکومت نے نومبر میں نئے کوٹے کا اعلان کیا تھا، تاکہ آنے والے ہفتوں میں ایرانی خام تیل کے 'تیرتے ذخیرے' کو کچھ کم کیا جا سکے۔

لیکن توانائی کے ماہر کے مطابق یہ مسئلہ زیادہ طویل مدت تک چلے گا کیونکہ بیجنگ چاہتا ہے کہ سرکاری آئل ریفائنریز اپنی پیداوار بڑھائیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ سرکاری آئل ریفائنریز پابندی والا ایرانی تیل نہیں خریدتیں جبکہ زیادہ کوٹہ اُنھیں دیا جاتا ہے۔ اگر یہ سمجھا جائے کہ تیرتے ایرانی ذخیروں کی وجہ چین کی جانب سے کم کیا جانے والا کوٹہ ہے تو امریکہ کی جانب سے ایران پر عائد کی گئی سخت پابندیاں بھی اس کی ذمہ دار ہیں اور اس کے مستقبل میں مزید گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔ ایران کی برآمدات کے حجم کو کم کرنے میں ناکامی کے بعد، واشنگٹن نے اپنا نقطہ نظر تبدیل کیا اور صرف ٹینکرز پر توجہ مرکوز کرنے کے بجائے چین میں ان لوڈنگ انفراسٹرکچر کو تیزی سے نشانہ بنایا۔ بلومبرگ کے مطابق، واشنگٹن کے اہم ترین اقدامات میں سے ایک صوبہ شانڈونگ میں کلیدی ٹرمینلز کی منظوری دینا تھا، جو ایرانی تیل کے لیے ٹی پاٹ ریفائنریوں میں داخل ہونے کے لیے بہت ضروری ہیں۔ کیپلر کے ہمایوں فلکشاہی نے بی بی سی فارسی کو بتایا: 'مارچ سے امریکی پابندیاں زیادہ سختی سے لگائی گئی ہیں، اور واشنگٹن نے چینی کمپنیوں اور اداروں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی ہے جس میں مختلف بندرگاہیں بھی شامل ہیں جو ایرانی تیل کی درآمد میں سرگرم ہیں۔' ایرانی تیل کے کچھ صارفین پر براہ راست پابندیاں لگائی گئی ہیں اور اس کی وجہ سے دوسری کمپنیاں جو ایرانی تیل درآمد کرتی ہیں، انھیں بینکوں کے ساتھ معاملات میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کیپلر کے مطابق تین چوتھائی ایرانی ٹینکرز، اس وقت امریکی پابندیوں کی زد میں ہیں۔ فلکشاہی کے مطابق امریکی پابندیوں کی وجہ سے ایران سے چین تیل کی درآمد میں یومیہ دو سے تین لاکھ بیرل کمی آئی ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ لاکھوں بیرل تیل کا پانی میں رہنا نہ صرف تکنیکی طور پر پیچیدہ ہے بلکہ اس کے لاجسٹک نتائج بھی ہیں۔ بلوم برگ کے مطابق ایرانی تیل پر رعایت جو اگست میں تقریباً چار ڈالرز تھی، نومبر میں وہ بڑھ کر آٹھ ڈالر ہو گئی ہے۔ اس اضافے سے ظاہر ہوتا ہے کہ لاکھوں بیرل تیل کے پانی میں رہنے سے خریداروں کی سودے بازی کی طاقت میں اضافہ ہوا ہے۔ ایرانی تیل کی مارکیٹ 'پابندیوں کی منڈی' کا حصہ ہے۔ ایک چھوٹی، محدود اور پرخطر مارکیٹ جس میں ایران اکیلا نہیں ہے۔ روس بھی وسیع پیمانے پر مغربی پابندیوں کی وجہ سے اپنی کچھ کھیپ ایشیا کو بڑی رعایت پر فراہم کرتا ہے۔

زندگی خوشی سے خوف میں کیسے بدلی

(بشکریہ ویکلی ویزٹری) 'ابھی اپنے بیٹے کے لیے ایک بیگ خریدنے کے لیے ایک دکان پر گیا تو دکاندار نے مجھے باقی پیسے واپس نہیں دیے، کیونکہ دکاندار یہ سمجھ رہا تھا کہ مجھے اُن کی کوئی ضرورت نہیں۔' یہ جنوبی ہند کی ریاست کیرالہ کے انوپ بی کا کہنا ہے۔ اور ایسا ان کے ساتھ پہلی بار نہیں ہوا ہے۔ 32 سالہ انوپ نے دو ماہ قبل سرکاری لاٹری کا جیک پاٹ جیتا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے ان کی زندگی اس طرح بدل گئی ہے جس کا انھیں گمان بھی نہیں تھا۔ وہ اپنے گھر سے باہر کہیں بھی قدم نکالیں تو لوگ انھیں فوراً پہچان لیتے ہیں، جبکہ ان کے بہت سے دوست اور رشتہ دار اُن سے ناراض ہیں جبکہ ان کے مطابق جو کوئی بھی اُن سے ملتا ہے وہ پیسے مانگتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'بہت سے لوگ جو کبھی ہمارے بہت قریب تھے اب ہم سے بات تک نہیں کرتے۔'

انوپ نے ستمبر میں اس وقت قومی اخباروں کی شہ سرخیوں میں آئے جب انھوں نے 25 کروڑ روپے یا 31 لاکھ ڈالر جیتے جو کہ ریاست میں لاٹری کے لیے پیش کی جانے والی اب تک کی سب سے زیادہ رقم ہے۔ لاٹری بہت سی انڈین ریاستوں میں غیر قانونی ہے لیکن کیرالہ سمیت کچھ ریاستوں میں سخت ضابطوں کے ساتھ اس کی اجازت ہے۔ جب رواں ہفتے بی بی سی نے انوپ سے رابطہ کیا تو وہ پہلے تو بات کرنے سے گریزاں رہے۔ پھر تیار ہوئے تو انھوں نے یہ بھی درخواست کی کہ ان کی تصویر شائع نہ کی جائے کیونکہ 'ہر نیا مضمون ایک بار پھر سے ان پر لوگوں کی توجہ مرکوز کرتا ہے۔' انھوں نے فون پر کہا: 'میرے خیال میں آپ اسے صرف اسی وقت سمجھ سکتے ہیں کہ یہ کیسا ہے اگر آپ اس سے گزرے ہوں۔ یہ کسی فلم کے سین کی طرح ہے۔ اچانک، آپ کے جاننے والے، ہر کوئی آپ کے گھر آ جاتا ہے۔ انوپ پہلے کھانا پکانے کا کام کرتے تھے یعنی باورچی تھے۔ لیکن پھر وہ اپنے آبائی ضلع میں ٹک ٹک (ایک قسم کا رکشہ) چلانے لگے۔ وہ تقریباً ایک دہائی سے لاٹری کے ٹکٹ خرید رہے تھے اور انھیں پہلے بھی چھوٹے موٹے انعام ملے ہیں۔ لیکن جیک پاٹ نے ان کی زندگی کو اس قدر بدل کر رکھ دیا ہے کہ وہ اس سے مطابقت پیدا کرنے کے لیے ابھی تک جدوجہد کر رہے ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ 'آپ کے بارے میں لوگوں کا رویہ راتوں رات بدل جاتا ہے۔' اعلان کے بعد کے ہفتوں تک ان کا گھر اور پڑوس سینکڑوں لوگوں سے بھرا رہا جو ان سے مدد طلب کرنے وہاں پہنچے تھے۔ وہ یاد کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'ہم جاگتے تو باہر ایک بھیڑ کو کھڑا دیکھتے۔ وہ صبح پانچ بجے سے اکٹھا ہونا شروع ہو جاتے اور رات گئے تک وہاں ٹھہرتے۔' وہ کہتی ہیں: 'لوگ محض یہ بات سُن کر ہی ان کے پاس بھاگے چلے آئے۔' ریاست بھر سے امداد کی درخواستیں موصول ہونے لگیں۔ کچھ نے اپنے رہن یا قرض کی ادائیگی کے لیے مدد کی درخواست کی، جبکہ دوسروں نے اپنی بیٹیوں کی شادی کے اخراجات میں مدد کے لیے درخواست کی۔ انوپ کہتے ہیں کہ 'بینکوں اور انشورنس ایجنٹوں کی طرف سے بہت ساری کالیں آنے لگیں۔ چنئی (پڑوسی ریاست تمل ناڈو کا دارالحکومت) سے ایک گروپ میرے پاس فلم کے لیے فنڈز حاصل کرنے بھی آیا۔' ان کا کہنا ہے کہ کچھ لوگ تو واقعی ان سے مدد حاصل کرنے آئے لیکن کچھ ایسے بھی تھے جن کا خیال تھا کہ اس لاٹری کی رقم میں ان کا بھی حصہ ہے۔

انھوں نے کہا: 'ہر کوئی سوچتا ہے کہ مجھے یہ رقم مفت میں ملی ہے، کچھ نہ کر کے، اور اس لیے وہ پوچھتے ہیں کہ میں انھیں اس میں سے کچھ کیوں نہیں دے سکتا۔' انوپ اور ان کی اہلیہ کا کہنا ہے کہ آن لائن افواہوں نے ان کے سکون کو بھی متاثر کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'سوشل میڈیا پر ایسی پوسٹس بھی تھیں کہ میں لاٹری جیتنے کے بارے میں جھوٹ بول رہا ہوں کیونکہ میرے پاس پہلے ہی بہت پیسہ تھا اور یہ کہ میری جیت فراڈ ہے۔' انوپ کا کہنا ہے کہ وہ اب بھی گھر سے باہر جانے سے ڈرتے ہیں۔ 'میں جہاں بھی جاتا ہوں لوگ مجھے پہچان لیتے ہیں کیونکہ میرا چہرہ بہت سارے نیوز چینلز، ویب سائٹس اور اخباروں میں آیا تھا۔' وہ اپنی آٹھ ماہ کی حاملہ بیوی اور چھوٹے بیٹے کی حفاظت کے متعلق بھی پریشان ہیں۔ لیکن ایک چیز جس نے انھیں قدر اطمینان بخشا ہے وہ یہ جاننا ہے ان کا تجربہ کوئی انوکھا نہیں۔ گذشتہ ماہ اکتوبر میں ایک مقامی ٹی وی چینل پر ایک گیم شو میں شامل ہونے کے دوران انوپ کی ملاقات 59 سالہ جے پالن سے ہوئی، جنھوں نے پچھلے سال یہی جیک پاٹ جیتا تھا۔

جے پالن نے 12 کروڑ روپے جیتے تھے اور اس وقت بھی میڈیا کی توجہ اور مالی امداد کی درخواستوں کی اسی طرح بہتات تھی۔ انھوں نے شو کے دوران کہا کہ 'یہ سمجھنا مشکل ہو گیا کہ اصل میں کس کو مدد کی ضرورت ہے اور کس کو صرف پیسے چاہیے تھے۔' جے پالن اب بھی ٹک ٹک چلاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'دوست دشمن بن جاتے ہیں۔ بہت سے لوگ اب بھی شاکی ہیں کہ میں نے انھیں پیسے نہیں دیے۔' کچھ دھمکی آمیز خطوط موصول ہونے کے بعد انھیں پولیس میں شکایت درج کرانی پڑی۔ اور انھوں نے اپنے گھر کے اردگرد سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرائے۔ انوپ کو ان کا مشورہ تھا کہ پیسوں کے معاملے میں بہت محتاط رہیں۔ انوپ کہتے ہیں: 'لوگوں کا خیال ہے کہ لاٹری جیتنے سے پیسے کے بارے میں میرے تمام خدشات دور ہو جاتے ہیں۔ لیکن سب کچھ ابھی تک غیر یقینی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ ٹیکس کے بعد میرے پاس کتنی رقم باقی رہ جائے گی۔' جیتنے والے کو کتنی انعامی رقم ہاتھ میں ملتی ہے اس کا حساب کتاب 'پیچیدہ' ہے۔ یہ بات لاٹری کے دونوں فاتحین نے شو میں کہی۔ جیت کی رقم حوالے کرنے کے وقت ریاستی حکومت کی طرف سے 30 فیصد ٹیکس کاٹ لیا جاتا ہے اور پھر ٹکٹ ایجنٹ کے اپنے کمیشن ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ لاٹری جیتنے والے کو وفاقی حکومت کو سیس اور سرچارج بھی ادا کرنا ہوتا ہے۔

انوپ کی جیت سے پیدا ہونے والے ہنگامے کے بعد ریاستی حکومت نے پیسے کے انتظام اور سے ٹھیک سے رکھنے کے لیے ایک دن کا تربیتی پروگرام منعقد کیا تاکہ ان کی رقم کو اچھی طرح سے استعمال کرنے میں مدد کی جا سکے۔ اب وہ اپنی جیت کی رقم کا کیا کریں گے اس کا فیصلہ کرنے سے پہلے چند سال انتظار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں: 'اس میں کوئی شک نہیں کہ پیسہ ایک نعمت ہے۔'

آج منگل کو برطانیہ میں یورو ملین لاٹری کا سب سے بڑا انعام کسی خوش نصیب کے ہاتھ لگنے کا امکان ہے۔ اگر کوئی ایک شخص یہ لاٹری جیت جاتا ہے تو یہ برطانیہ میں اب تک کی سب سے بڑی انعامی رقم ایک سو چراسی ملین پاؤنڈ ہو گی۔ برطانیہ میں اس سے قبل یورو ملین کا سب سے بڑا جیک پاٹ سنہ 2019 میں سامنے آیا تھا جو 170 ملین پاؤنڈ تھا لیکن یہ انعام جیتنے والی شخصیت نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا تھا۔ لاٹریوں کا انتظام کرنے والی کمپنی کیملوٹ کے سینیئر اہلکار اینڈی کارٹر کا کہنا ہے کہ انھوں نے گزشتہ کئی برس کے دوران بڑی لاٹریاں جیتنے والوں مختلف ردعمل دیکھے ہیں۔ 'میں نے لوگوں کو انتہائی خوشی کی وجہ سے بیمار ہوتے دیکھا ہے، میں نے دیکھا ہے کہ لوگ کھڑے کھڑے اپنی نوکری سے استعفاد دے دیتے ہیں اور میں نے لوگوں کو اوپر نیچے اچھلتے کودتے دیکھا ہے۔' اینڈی کارٹر کا کام بڑی رقوم جیتنے والوں کو مشورے دینا ہے۔ وہ کہتے ہیں 'میں ایسے شوہروں کو جانتا ہوں جنھوں نے اپنی بیویوں کو نہیں بتایا اور ایسی بیویاں جنھوں نے اپنے شوہروں کو نہیں بتایا، میں ایسے گھروں میں جا چکا ہوں جہاں پہلے ہی باقاعدہ طور پر پارٹی شروع ہو چکی تھی۔' یورو ملین لاٹری نو یورپی ممالک میں کھیلی جاتی ہے۔ اس لاٹری کے سب سے بڑے انعام یعنی جیک پاٹ کی حد 220 ملین یورو مقرر کی گئی ہے۔ گزشتہ جمعے کو یہ لاٹری اس حد تک پہنچ چکی تھی اور اب اگلی پانچ قرعہ اندازیوں تک جیک پاٹ کی رقم 184 ملین پاؤنڈ یا 220 یورو ہی رہے گی۔ اس دوران اگر کوئی خوش قسمت اسے جیت گیا تو پھر یہ سلسلہ نئے سرے سے شروع کر دیا جائے گا۔ پانچویں قرعہ اندازی میں بھی اگر کوئی جیک پاٹ نہیں جیت سکا تو اس رقم کو ان افراد میں برابر تقسیم کر دیا جائے گا جن کا ایک نمبر کم لگا ہو گا۔ یورو ملین کے جیک پاٹ میں اس وقت 10 ملین یورو کا اضافہ کر دیا جاتا ہے جب نو ممالک میں سے کسی بھی ملک میں کوئی اسے جیت جاتا ہے۔ جیک پاٹ میں آخری مرتبہ اس سال فروری میں اضافہ کیا گیا تھا۔ یہ اضافہ اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک جیک پاٹ کی رقم 250 ملین یورو تک نہیں پہنچ جاتی۔

باقیات

بقیہ 1

نہ کہ سزا پر مبنی نظام ہے۔

بقیہ 2

سے متعلق اخراجات، ٹیکسز، مینٹیننس کے اخراجات اور دیگر آپریشنل عوامل کو مدنظر رکھا گیا۔ غور وخوض کے دوران ایک جامع لاگت تجزیہ بھی پیش کیا گیا۔ کمیٹی نے ٹرانسپورٹروں کی طرف سے اُٹھائے گئے حقیقی خدشات کو تسلیم کرتے ہوئے، عام لوگوں پر کرایے میں اضافے کے سماجی اور اقتصادی اثرات پر بھی غور کیا بالخصوص یہ یقینی بنانے پر زور دیا گیا کہ عام آدمی پر غیر ضروری مالی بوجھ نہ پڑے۔ تمام شراکت داروں کے مابین تفصیلی غور وخوض اور اتفاقِ رائے کے بعد متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ جموں وکشمیر یوٹی میں چلنے والی تمام اقسام کی مسافر گاڑیوں کے کرایوں میں 18 فیصد اضافہ کیا جائے گا اور نظر ثانی شدہ کرایوں کا اطلاق یکم جنوری 2026ء سے ہوگا۔ اِس فیصلے کا مقصد ٹرانسپورٹ شعبے کی دیر پائی کو یقینی بناتے ہوئے مسافروں کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے اور یہ ایک متوازن حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ 3

اور اہلِ خانہ کو اس ناقابل تلافی نقصان پر صبر جمیل عطا کرے ۔ ڈائریکٹر موصوف نے مرحوم سبھاش مہرہ کو ایک نیک روح اور عظیم انسان قرار دیا ، جنہوں نے اپنی صحافتی قابلیت اور عزم کے ذریعے ہمیشہ عام لوگوں کے مفادات کی ترجمانی کی ۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم مہرہ کی وفات سے صحافت کی دنیا میں ایک خلاء پیدا ہو گیا ہے اور میڈیا برادری ہمیشہ ان کی سماجی خدمات کو یاد رکھے گی ۔ ڈائریکٹر نے مرحوم کے صاحبزادہ اور مینیجنگ ایڈیٹر مہت مہرہ کے ساتھ بھی یکجہتی کا اظہار کیا ۔

بقیہ 4

لا کر دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت 15 سالہ محمد عاقب خان ساکن کاکورہ منجکوٹ کے طور پر ہوئی ہے ۔دریں اثنا پولیس نے اس ضمن میں ایک کیس درج کر کے کارروائیاں شروع کی ہیں۔یو این آئی

بقیہ 5

ڈپارٹمنٹ، اور زبیر احمد، کمشنر سیکرٹری فلوریکلچر، پارکس اینڈ گارڈنز ڈپارٹمنٹ، 19 سے 23 جنوری تک تعینات رہیں گے۔ جبکہ یشا مدگل، کمشنر سیکرٹری یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ڈپارٹمنٹ، اور ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری، سیکرٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ، 26 سے 30 جنوری تک سول سیکرٹریٹ سرینگر میں موجود رہیں گے۔ سرکاری ذرائع

کے مطابق یہ روسٹر انتظامی کام کاج کی بلا تعطل انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے جاری کیا گیا ہے۔

بقیہ 6

پلاننگ، اور اسٹامپس ڈیپارٹمنٹ کے افسران کے علاوہ اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل، ڈویژنل کمشنر کے او ایس ڈی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 7

2.0 ڈگری سیلسیس، قاضی گنڈ میں 3.2 ڈگری اور کوکرناگ میں 2.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق محکمہ موسمیات کے حکام نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 29 دسمبر تک عام طور پر موسم ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ اس عرصے کے دوران میدانی علاقوں میں وقفے وقفے سے ہلکی بارش کی توقع ہے، جبکہ بالائی مقامات پر ہلکی برفباری ہوسکتی ہے۔ 30 دسمبر سے یکم جنوری تک، کچھ علاقوں میں پھر سے میدانی علاقوں میں ہلکی بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری ہوسکتی ہے، اس کے بعد دو اور تین جنوری کے درمیان زیادہ تر ابر آلود موسم رہے گا۔ جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں میں دھند چھائی رہنے کا امکان ہے، خاص طور پر صبح اور رات کے اوقات میں، جس سے مرئیت اور نقل وحمل متاثر ہوسکتی ہے۔

بقیہ 8

ساکنہ پالپورہ نور باغ کی ہیں جو ایف آئی آر نمبر 21/u/s 82022/201 INDPS ایکٹ تھانہ صفا کدل میں ملوث ہے۔ یہ اٹیچمنٹ نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹرپک مادہ (این ڈی پی ایس) ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت کی گئی تھی۔ تفتیش کے دوران یہ بات ثابت ہوئی کہ ملزم نے مذکورہ جائیداد منشیات کی سمگلنگ کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی غیر قانونی رقم سے حاصل کی تھی۔ نتیجتاً، جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن 68-ایف کے تحت منسلک کیا گیا تھا۔ اٹیچمنٹ کی کارروائی مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق سختی سے ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں کی گئی۔ اٹیچمنٹ آرڈر کے مطابق، مالک کو اگلے احکامات تک مذکورہ پراپرٹی کو بیچنے، لیز پر دینے، منتقل کرنے، تبدیل کرنے یا کسی تیسرے فریق کی دلچسپی پیدا کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس منشیات کی اسمگلنگ کا مقابلہ کرنے اور قانون کے مطابق سختی سے مجرموں اور جرم سے حاصل ہونے والی آمدنی دونوں کو نشانہ بنا کر منشیات کی تجارت کو برقرار رکھنے والے مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے میں مدد کے لیے معتبر معلومات شیئر کر کے تعاون کریں۔

بقیہ 9

ارناچل پردیش کے خلاف پیش کی گئی ہے جو ایک پیچیدہ آن لائن دھوکہ دہی اور جعلسازی کے بین الاقوامی نیٹ ورک میں مبینہ طور پر ملوث پائی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ مقدمہ ایک تحریری شکایت پر درج ہوا جس میں شکایت کنندہ نے بتایا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے اس سے ایک خاتون نے رابطہ کیا جس نے خود کو 'کرسٹیانا' ظاہر کیا اور دعویٰ کیا کہ وہ ایبٹ فارماسیوٹیکل برطانیہ میں سکریٹری ہے ۔انہوں نے کہا: ' اس نے ارناچل پردیش سے منسوب ایک پروڈکٹ 'اگاسینانٹ' کی ڈیلر شپ دینے کے بہانے بھاری منافع اور بین الاقوامی خرید وفروخت کے معاہدے کے وعدوں کے ساتھ شکایت کنندہ کو لالچ دیا'۔ ان کا کہنا تھا: ' ان یقین دہانیوں پر شکایت کنندہ نے مختلف بینک کھاتوں میں تقریباً 26.25 لاکھ روپے منتقل کر دئے۔ جعلسازی کو مزید موثر بنانے کے لئے کرنسی کنورژن کا ایک جعلی اور من گھڑت مظاہرہ بھی رکیا گیا جس کے نتیجے میں شکایت کنندہ کو بھاری مالی نقصان ہوا'۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران کرائم برانچ نے ثابت کیا کہ ملزمہ نے جعلی اور غیر مستند شناختی دستاویزات، بشمول جعلی ووٹر آئی ڈی کارڈز، استعمال کر کے مختلف بینکوں میں ٹابو جولی اور عائشہ کھولی کے نام سے متعدد بینک اکاؤنٹس کھلوائے ، یہ کھاتے خود ملزمہ چلا رہی تھی اور انہی کے ذریعے رقوم کی ترسیل، منتقلی وغیرہ کی جاتی رہی۔ انہوں نے کہا کہ مالی لین دین کے تجزیے سے تیز رفتار بینکوں کے درمیان رقوم کی منتقلی اور نقدی رقم نکلنے کا انکشاف ہوا جبکہ ان رقوم کے لئے کسی جائز آمدنی کا کوئی ثبوت موجود نہیں تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات سے دھوکہ دہی، جعلسازی، نقالی (امپرسونیشن) اور جعلی دستاویزات کے بطور اصل استعمال جیسے جرائم ثابت ہوئے اس کے مطابق تحقیقات کو ثابت شدہ قرار دیتے ہوئے ضابطہ فوجداری کی دفعہ 512 کے تحت ملزمہ کی غیر حاضری میں چارج شیٹ عدالتی فیصلے کے لئے پیش کر دی گئی ہے ۔ ونگ نے عوام سے ہوشیار رہنے اور آن لائن فراڈ کرنے والوں کے جھانسے میں نہ آنے کی اپیل کی ہے۔یو این آئی

بقیہ 10

ممکن ہو سکے ۔ امید ہے کہ کرسمس کی روح ہمیں ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی ترغیب دے گی اور سب کیلئے امن، خوشحالی اور خوشی کا باعث بنے گی"۔ ادھر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر اور دُنیا بھر میں کرسمس منانے والے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے کرسمس کو امن، محبت اور ہمدردی کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ حضرت عیسیٰ کی تعلیمات آج بھی اِنسانیت کو رحم دلی، درگزر اور ہم آہنگی کے اقدار کو اپنانے کی ترغیب دیتی ہیں۔ اُنہوں نے کہا، "کرسمس صرف ایک جشن نہیں ہے، یہ ہم آہنگی اور باہمی احترام کی ہماری مشترکہ اقدار کی توثیق ہے، جہاں تمام کمیونٹیوں کے لوگ اتحاد کے جذبے کے ساتھ اکٹھے ہوتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں موجود قدیم بھائی چارے اور سیکولر اقدار پر زور دیا اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اس موقعہ پر کم مراعات یافتہ افراد کی مدد کریں تاکہ ہر کوئی تہوار کی خوشیوں میں شامل ہو سکے۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے لئے امن، خوشحالی اور خوشی کی خواہش کی اور زیادہ ہم آہنگی اور خیر سگالی کے ساتھ مستقبل کی دعا کی۔

بقیہ 11

نے تمام ملزمان کو عدالتی حراست ختم ہونے پر دوبارہ پیش کیا۔ ذرائع کے مطابق تین ڈاکٹرز اور مولوی وگے کو 12 دسمبر کو 12 روزہ عدالتی حراست میں بھیجا گیا تھا، جبکہ عامر رشید علی اور جاسر وانی کو 10 دسمبر کو 14 روزہ حراست میں بھیجا گیا تھا۔ صویب کو 19 دسمبر کو 5 دن کی عدالتی حراست میں دیا گیا تھا۔ عدالتی کارروائی کے دوران میڈیا اہلکاروں کو کمرہ؟ عدالت میں داخلے سے روک دیا گیا۔ ایڈیشنل سیشنز جج پرشانت شرما نے حکام کی جانب سے عدالتی حراست میں توسیع کی درخواست منظور کرتے ہوئے ساتوں ملزمان کو 8 جنوری تک جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق یہ انتہائی منظم اور ٹیکنیکل دہشت گرد نیٹ ورک تھا، جس کی منصوبہ بندی میں چند ڈاکٹر مرکزی کردار ادا کر رہے تھے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ یہ نیٹ ورک گزشتہ برس سے ایک خودکش حملہ آور کی تلاش میں تھا جبکہ اس سازش کا مبینہ ماسٹر مائنڈ عمران نبی تھا۔ عمر ان نبی 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر دھماکے میں استعمال ہونے والی بارودی مواد سے لدی ہنڈائی i20 گاڑی چلا رہا تھا۔ اس گاڑی کو آئی ای ڈی کے ذریعے دھماکے سے اڑایا گیا تھا۔ این آئی اے کے مطابق: عامر رشید علی کو 16 نومبر کو اس کار کی خریداری میں سہولت فراہم کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ جاسر بلال وانی کو 17 نومبر کو تکنیکی مدد فراہم کرنے، ڈرون میں تبدیلیاں اور مبینہ طور پر راکٹ بنانے کی کوشش میں شامل ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ صویب کو 26 نومبر کو عمران نبی کو دھماکے سے قبل لاجسٹک سپورٹ فراہم کرنے پر گرفتار کیا گیا۔ ایجنسی نے 9 دسمبر کو ڈاکٹر نصیر بلال ملا کو بھی دہلی سے گرفتار کیا جو عمر ان نبی کو پناہ دینے، شواہد تلف کرنے اور منصوبہ بندی میں مرکزی کردار ادا کرنے کا ملزم ہے۔ مزید برآں، 18 دسمبر کو کیس میں نواں ملزم یاسر احمد ڈار گرفتار کیا گیا جو ایجنسی کے مطابق عمران نبی کا قریبی ساتھی اور قربانی دینے کی قسم اٹھا چکا فعال سازشی رکن " تھا۔ ایجنسی نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں اور مزید گرفتاریاں خارج از امکان نہیں۔

بقیہ 12

ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس) کے تحت کئے گئے ڈسٹری بیوشن سسٹم کے ٹرائل کے بعد یہ پیشرفت حاصل ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرائل نے سپلائی مینجمنٹ کو بہتر بنانے اور بجلی کی مسلسل ترسیل کے لیے موزوں علاقوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ دوسرے اضلاع میں بھی اسی ماڈل کو نقل کرنے اور دارالحکومت سے باہر بجلی کی دستیابی کو بہتر بنانے کے لیے کام جاری ہے عہدیداروں نے کہا کہ RDSS، جو جولائی 2021 میں مرکزی حکومت کے ذریعہ شروع کیا گیا تھا، نقصانات کو کم کر کے اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنا کر بجلی کی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ سری نگر میں، اس اسکیم کو KPDCL دیگر ایجنسیوں کے تعاون سے انفراسٹرکچر اپ گریڈ اور اسمارٹ میٹرنگ کے ذریعے لاگو کر رہا ہے۔ حکومت نے کہا کہ سری نگر کا تجربہ جموں وکشمیر کے دیگر حصوں میں بجلی کی فراہمی کے اسی طرح کے منصوبوں کی رہنمائی کرے گا۔

بقیہ 13

اور صحت مند ہو سکے۔ ان عوامل پر توجہ نہ دینے سے بچے نہ صرف طویل عرصے تک انیمیا کا شکار رہیں گے بلکہ ان کی مجموعی نشوونما اور مستقبل کے امکانات پر بھی منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ وقت پر متوازن غذائی معاونت اور مناسب رہنمائی ہی اس چیلنج سے نمٹنے کا واحد راستہ ہے۔

بقیہ 18

، اور دیرپا یادیں تخلیق کر کے اس موقع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ زونل پولیس ہیڈ کوارٹر کشمیر نے شرکا کے لیے قیام وطعام سمیت جامع انتظامات کیے تھے۔ ہر طالب علم کو ایک حسب ضرورت کٹ بھی فراہم کی گئی ہے جس میں لباس اور ضروری اشیاء شامل ہیں تاکہ سفر اور قیام کے دوران آرام کو یقینی بنایا جا سکے۔ 26 ویں راشٹر کتھا شیویر، جس کی میزبانی شری ویدک مشن ٹرسٹ نے کی ہے، کا مقصد نوجوانوں کی زندگی کی اہم مہارتوں کو فروغ دینا اور نامور مقررین کے ذریعہ منعقد کئے گئے ترغیبی اور قدر پر مبنی سیشنز کے ذریعے ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

بقیہ 19

زیادہ ترقی یافتہ اور مؤثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ LVM3 قابل بھروسہ ہیوی لفٹ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ، ہم گگنیان جیسے مستقبل کے مشنوں کی بنیادوں کو مضبوط کر رہے ہیں، کمرشل لانچ سروسز کو بڑھا رہے ہیں اور عالمی شراکت داری کو گہرا کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ بڑھتی ہوئی صلاحیت اور خود انحصاری کو فروغ دینا آنے والی نسلوں کے لیے شاندار ہے۔

بقیہ 20

موسم اور سڑکوں سے متعلق تازہ ترین اپڈیٹس پر نظر رکھیں اور ہنگامی حالات میں متعلقہ محکموں سے فوری رابطہ کریں۔

بقیہ 21

کا مقصد رکھتی ہیں۔ وزیر نے پروجیکٹس کی عمل درآمد کے دوران شفافیت اور احتساب کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو موثر خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ گلوبل وارمنگ کو دنیا کی سب سے بڑا چیلنج قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بڑھتے ہوئے خطرے سے ہر جاندار متاثر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت ہند اور جموں وکشمیر میں عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے ماحولیات کے تحفظ کیلئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔ مسٹر جاوید احمد ڈار نے افسران کو جموں وکشمیر ڈویژن کے بارش پر انحصار کرنے والے علاقوں (رین فیڈ ایریاز) پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جموں، سانبہ اور کٹھوعہ اضلاع کے کنڈی علاقوں میں بہت زیادہ صلاحیت موجود ہے اس لئے ان علاقوں میں زیادہ سے زیادہ آئی ڈبلیو ایم پی پروجیکٹس نافذ کئے جائیں۔ انہوں نے واٹرشیڈ کمیٹیوں اور ان کے چیئرپرسنز سے اپیل کی کہ وہ حقیقی اور ضروری بنیاد پر کام یقینی بنائیں تاکہ متاثرہ افراد ان پروجیکٹس کے فوائد سے مکمل طور پر مستفید ہوں۔ وزیر نے زور دیا کہ واٹرشیڈ ڈیولپمنٹ دیہی علاقوں کی ترقی اور زرعی شعبے کو مضبوط کرنے کیلئے انتہائی اہم ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری رورل ڈیولپمنٹ اینڈ پنچایتی راج محمد اعجاز اسد نے کہا کہ واٹرشیڈ پروگرام کا بنیادی مقصد قدرتی وسائل کا تحفظ ہے اور یہ تحفظ تب ہی ممکن ہے جب ان وسائل کی ملکیت عوام کو سونپی جائے۔ ایونٹ کے دوران تین اضلاع بڈگام، راجوری اور پونچھ کو واٹرشیڈ اقدامات میں شاندار کارکردگی کیلئے ہر ایک کو 20 لاکھ روپے کے ایوارڈ دیئے گئے۔ ایونٹ میں سیکرٹری آر ڈی ڈی اینڈ پی آر، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی کشمیر، ڈائریکٹر پنچایتی راج، ڈائریکٹر آر ڈی ڈی جموں، چیف ایگزیکٹو آفیسر آئی ڈبلیو ایم پی اور دیگر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 22

باد دیتے ہوئے ان کی لگن، نظم وضبط اور استقامت کو سراہا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی کامیابی جموں وکشمیر کے نوجوانوں کی کھیلوں کی بے پناہ صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا، "جموں وکشمیر کے نوجوان غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہیں اور قومی و بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے کی بھرپور اہلیت رکھتے ہیں۔ صحیح پلیٹ فارم، حوصلہ افزائی اور ادارہ جاتی مدد کے ساتھ وہ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ اور کامیابیاں حاصل کر کے خطے کا نام روشن کر سکتے ہیں۔" سریندر کمار چودھری نے جموں وکشمیر میں کھیلوں کے کلچر کو فروغ دینے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور اُبھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو اُن کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں مدد کرنے کے لئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کی کامیابیاں نوجوان کھلاڑیوں کے لئے تحریک کا ذریعہ بنتی ہیں اور عالمی کھیلوں کے نقشے پر جموں وکشمیر کی موجودگی کو مضبوط کرتی ہیں۔

بقیہ 23

معاشرے کی تعمیر کیلئے ناگزیر ہیں۔ مسٹر ستیش شرما نے اجاگر کیا کہ جموں وکشمیر خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی ، سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تیزی سے جدت اور ٹیکنالوجی کی ترقی کا مرکز بن رہا ہے ۔ انہوں نے اجتماع کو بتایا کہ حکومت نے ڈیجیٹل گورننس، سائنسی تحقیق، اسٹارٹ اپس اور نوجوانوں کی قیادت میں جدت کو فروغ دینے کیلئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں جو نوجوان نسل کیلئے نئے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ تقریبات کا آغاز لیمپ کی رسمی روشنائی اور سکول کے نئے ترانے کی افتتاحی تقریب سے ہوا جو ادارے کی دو دہائیوں کے شاندار سفر کو منانے کا باعث بنا۔ اس تقریب میں قومی اور بین الاقوامی کھلاڑیوں ، سابق طلبہ اور برانڈ ایمبیسڈرز کی بھی قدر افزائی کی گئی۔

بقیہ 24

کی دستیابی میں بہتری شامل ہے۔ اُنہوں نے بالخصوص دیہی اور دُور دراز علاقوں میں صحت خدمات کی ترسیل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے اَفسران پر زور دیا کہ ویژن 2030 کے حصول کے لئے ایکشن پلان نہایت باریکی سے تیار کیا جائے تاکہ وزیر اعلیٰ کے سب کے لئے قابلِ رسائی، سستی اور معیاری صحت سہولیات کے ویژن کو عملی شکل دی جا سکے۔ اُنہوں نے کہا، "جاری اَقدامات پر بروقت عمل درآمد، وسائل کا مؤثر اِستعمال اور عوام مرکوز طرزِ عمل ویژن 2030 کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔" سکینہ ایتو نے بین محکمہ جاتی تال میل اور مسلسل نگرانی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے اَفسران کو ہدایت دی کہ اِختراعی حل اپنائیں، ڈیجیٹل ہیلتھ اقدامات سے فائدہ اُٹھائیں اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنائیں تاکہ مریضوں کے نتائج بہتر ہوں۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر بھر میں صحت شعبے کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے صحت مراکز کے لئے معیاری آلات کی خریداری پر زور دیا جو عوام کی فوری ضروریات کو پورا کریں۔ اُنہوں نے ٹینڈر کے طریقۂ کار میں شفافیت اور خریدے گئے آلات کی بروقت تنصیب پر بھی زور دیا۔ وزیر صحت نے اَفسران کو ہسپتالوں میں نئے خریدے گئے ایمبولینس فلیٹ کی فوری تعیناتی کی ہدایت دی اور کہا کہ ایمبولینس صحت خدمات کی بہتری کے لئے ایک بنیادی ضرورت ہیں۔ اُنہوں نے دیہی اور دُور دراز علاقوں میں ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے محکمہ کو ایک مراعاتی سکیم بنانے پر زور دیا تاکہ اِن علاقوں میں تعینات عملے کو اضافی مراعات مل سکیں۔ اُنہوں نے سیکرٹری صحت و طبی تعلیم کو این ایچ ایم ڈاکٹروں اور عملے کی رَیشنلائزیشن کرنے، عملے کی کمی والے مقامات پر پوسٹنگ کرنے اور تمام این ایچ ایم ڈاکٹروں کی اٹیچ منٹوں کو منسوخ کر کے اُنہیں ان کی اصل تعیناتیوں پر بھیجنے کی ہدایت دی۔ سکینہ ایتو نے سی اِی او سٹیٹ ہیلتھ ایجنسی کو ہدایت دی کہ صحت سکیم کے تحت ہونے والی دھوکہ دہی کی بروقت نشاندہی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کے لئے اینٹی فراڈ یونٹ کو مضبوط کیا جائے اور ڈاکٹروں و نجی ہسپتالوں کے گٹھ جوڑ کو ختم کیا جائے جو مریضوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ اُنہوں نے فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر کو ہدایت دی کہ جموں وکشمیر میں لائے جانے والے غذائی اور کھانے پینے کی اشیاء کی مسلسل نگرانی کی جائے۔ اُنہوں نے بلاک، تحصیل اور ضلع سطح پر مارکیٹ چیکنگ سکارڈز کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ غذائی معیار برقرار رکھا جا سکے۔ وزیر موصوفہ نے کمشنر کو خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مقدمات کی مؤثر پیروی اور قانون کے مطابق کارروائی کی بھی ہدایت دی۔ اُنہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت کے قابلِ رَسائی اور سستی صحت سہولیات کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت ایک مضبوط، جامع اور جوابدہ صحت نظام کی تعمیر پر توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہے جو آبادی کی بدلتی ضروریات کو پورا کرے اور یونیورسل ہیلتھ کوریج کے وعدے کو برقرار رکھے۔ دورانِ میٹنگ ڈائریکٹر پلاننگ ہیلتھ نے ویژن 2030 کے مقاصد کے حصول کے لئے ایکشن پلان پر تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔

بقیہ 25

معاش اور جائیداد و املاک کے حقوق کے تحفظ کے درمیان توازن قائم ہونا چاہیے۔ ذیلی کمیٹی نے غیر ممکن کھنڈز، دریاؤں اور نالوں کی موجودہ صورتحال اور متعلقہ مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا تاکہ جہاں ضرورت ہو عام عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تمام شراکت داروں میں بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور غیر ممکن کھنڈز، نالوں اور ملحقہ غیر قابلِ کاشت بنجر زمینوں کی سائنسی بنیادوں پر مناسب نقشہ بندی کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں موسمیاتی چیلنجوں اور ماحولیات، انسانی زِندگی واملاک پر موسمی اثرات کو کم کرنے کے لئے کئے جا رہے اقدامات پر بھی تبادلۂ خیال ہوا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی جامع نقشہ بندی کی ہدایت دی تاکہ آفات سے نمٹنے کی تیاری کو مضبوط بنایا جا سکے اور خطرات میں کمی لائی جا سکے۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کو غیر قانونی تجاوزات کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور پورے جموں وکشمیر میں تجاوز شدہ اراضی کی مقررہ مدت میں بازیابی کو یقینی بنانے کی ہدایت بھی دی۔ ذیلی کمیٹی کے اراکین نے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں اور عوامی خدشات کو اجاگر کیا جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں سپیشل سیکرٹری جل شکتی اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

بقیہ 26

میں اس وقت افراتفری پھیل گئی جب کیمپ میں ایک تیندوا داخل ہوا اور یہاں میس میں ناشتہ کر رہے ایک اہلکار پر حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ جانور نے قریبی جنگل میں بھاگنے سے پہلے ایک جوان پر حملہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ زخمی جوان کو قریبی اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے انسانی بستیوں میں جنگلی جانوروں کے داخل ہونے کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

بقیہ 27

، ٹینڈرنگ کے طریقہ کار اور ترقیاتی کاموں کی آسانی سے عمل درآمد سے متعلق مسائل پیش کئے۔ سوشل فارسٹری ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین نے وزیر موصوف کو میدان میں درپیش چیلنجوں سے آگاہ کیا اور جنگلات و ماحولیاتی تحفظ کی سرگرمیوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ متعدد وفود اور اَفراد نے پانی کی فراہمی، سیلاب پر قابو پانے اور تخفیفی اقدامات، جنگلاتی وسائل کے تحفظ اور دیگر متعلقہ شعبوں سے متعلق شکایات کو بھی اُجاگر کیا۔ جاوید رانا نے تمام وفود کو فوری اور منصفانہ کارروائی کی یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ اٹھائے گئے ہر مسئلے کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور بروقت حل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ شکایات کو فوری نوٹ کریں اور جلد از جلد ان کے ازالے بنانے کے لئے ضروری اقدامات شروع کریں۔ وزیر موصوف نے عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور ماحولیاتی و جنگلاتی وسائل کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ملازمین اور شراکت داروں کے مفادات و فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے حکمرانی میں شفافیت اور جوابدہی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ ایک جوابدہ اور عوام پر مبنی نظام قائم کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔

بقیہ 28

کے درمیان فاصلے کو کم کرنے کا مؤثر ذریعہ بن چکے ہیں بالخصوص دُور دراز علاقوں میں شفافیت، رَسائی اور بروقت خدمات کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے دربار کے دوران متعلقہ افسران کو فوری ہدایات جاری کیں تاکہ حقیقی مسائل کو مقررہ وقت میں حل کیا جا سکے۔ اُنہوں نے افسروں سے کہا کہ بالخصوص سردیوں میں بجلی اور پبلک ہیلتھ اِنجینئرنگ (پی ایچ اِی) شعبوں سے متعلق شکایات کو وقت کی پابندی کے ساتھ حل کریں۔ اُنہوں نے پی ڈی ڈی کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ طے شدہ شیڈول کے مطابق بجلی فراہم کریں اور ٹرانسفارمروں کی خرابیوں کو بروقت درست کریں۔ اُنہوں نے افسروں سے یہ بھی کہا کہ جب ٹرانسفارمر کی مرمت میں ایک دن سے زیادہ وقت لگے تو بفر سٹاک استعمال کی۔

کریں۔ وزیر موصوفہ نے عوامی دربار کے دوران اہم عوامی فلاحی منصوبوں کا بھی اِفتتاح کیا جو بنیادی خدمات کو مضبوط بنانے اور مقامی آبادی کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ہیں اور حکومت کے شمولیتی اور دیرپا ترقی پر توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ اُنہوں نے اِس بات کا اعادہ کیا کہ عوامی فلاح و بہبود اور زمینی سطح کی ترقی عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اعلیٰ ترجیحات میں شامل ہیں اور عوام کو یقین دِلایا کہ ان کے مسائل کو اخلاص اور جوابدہی کے ساتھ حل کیا جائے گا۔

بقیہ 29

روشن کر دی ہیں۔ ان سیاحتی مقامات میں سفید برف کی ملائم تہوں نے دیودار کے جنگلات، پہاڑوں کی بلند چوٹیوں، چراگاہوں، دریاؤں کے کناروں اور کھلی وادیوں کو ایسی دلکشی عطا کی ہے کہ ہر منظر کسی پینٹنگ کا عکس محسوس ہوتا ہے ۔ برفانی کھیلوں کا مرکز گلمرگ اس بار پہلی ہی برفباری میں ایک غیر معمولی چمک کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ گولف کورس پر پڑی ہموار برف، آفروٹ کی ڈھلوانیں، کانگڈوری کی پہاڑیاں اور مشہور گونڈولا کے آس پاس کا پورا علاقہ برف میں ڈوبا ہوا نظر آ رہا ہے ۔حیدر آباد سے آئی 29 سالہ سیاح روچنا نائیک خوشی سے بے قابو نظر آئیں۔ انہوں نے کہا: ' میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں اتنی جلدی اتنی خوبصورت برف دیکھوں گی۔ جیسے ہی ہم نے برف سے ڈھکا گولف کورس دیکھا، ایسا لگا جیسے دنیا رک گئی ہو۔ یہ جگہ کسی خواب سے کم نہیں'۔ گلمرگ کے ہوٹلز، ریسٹوران، سلیج مالکان، گرم کپڑوں کی دکانیں سب اپنے کام میں انتہائی مصروف نظر آ رہے ہیں۔ ایک مقامی دکاندار محمد مقبول نے کہا: ' پچھلے دو ماہ موسم خشک رہنے کی وجہ سے کاروبار مرجھا گیا تھا۔ آج پہلی برف پڑی اور شام سے پہلے ہی لگ رہا تھا کہ سیزن شروع ہو گیا ہے'۔ بال تل، تھجواس گلیشیئر اور آس پاس کی چراگاہوں پر پڑنے والی برف سورج کی روشنی میں اس شدت سے چمک رہی ہے کہ آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ ایم ایس سیولوجی کی طالبہ فاطمہ قریشی نے کہا: ' ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے ہر درخت پر برف نے جواہرات سجا دیے ہوں۔ میں نے زندگی میں اتنی خوبصورتی کبھی نہیں دیکھی۔ سونہ مرگ واقعی اپنی مثال آپ ہے '۔ ایک اور مقامی دکاندار اور سلیج مالک اشتیاق احمد نے بتایا کہ برفباری نے ان کی آمدنی میں فوری اضافہ کیا ہے انہوں نے کہا: ' دو ہفتے سے کاروبار تقریباً ختم ہو گیا تھا۔ آج سیاحوں نے سلیج رائیڈ کے لیے لائنیں لگا لیں۔ ہم سب کے گھروں میں دوبارہ چولہے جلنا شروع ہو گئے ہیں'۔ تازہ برفباری کے بعد پہلگام کی آڑو ویلی، بیتا بوٹھ اور چندن واری کے علاقوں نے بھی سیاحوں کو مسحور کر دیا ہے ۔ گجرات کے ایک سیاح نے بتایا: 'یہ میری پہلی کشمیر یاترا ہے۔ آڑو ویلی پہنچتے ہی ہمیں ایسا لگا کہ ہم کسی دیومالائی دنیا میں داخل ہو گئے ہیں۔ یہ قدرت کا وہ حسن ہے جو شاید دنیا میں کہیں اور نہیں'۔ مقامی گھوڑے بان نثار لاوے نے کہا: ' برف نے ہمارا روزگار بچا لیا ہے۔ ہم روز صبح سے شام تک سیاحوں کو آڑو کی پگڈنڈیوں تک لے جا رہے ہیں۔ یہ سب کچھ دیکھ کر دل خوش ہو جاتا ہے۔

بقیہ 30

این ڈی پی ایس ایکٹ کے زیر ایف آئی آر نمبر 265/2025 کے ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ پولیس منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔ یو این آئی

بقیہ 31

واقعات میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے جس نے لوگوں میں تشویش کی لہر پیدا کر دی ہے۔ یو این آئی

بقیہ 32

دسمبر 2014 سے یہ سلسلہ مزید شدت کے ساتھ رات کے وقت، تراویح کے بعد سے سحری تک دوبارہ شروع ہو چکا ہے۔ مقامی باشندوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ سلسلہ یونہی جاری رہا تو یہ پل، جو ہزاروں لوگوں کے لیے زندگی کی ایک اہم شاہ رگ ہے، جلد ہی ماضی کا حصہ بن جائے گا۔ یہ قدیم پل لیبہ اور گریز کو باقی ملک سے جوڑنے والا واحد ذریعہ ہے۔ اگر یہ منہدم ہو گیا تو ان دور دراز علاقوں کے لوگوں کے لیے ضروری آمد و رفت اور مواصلاتی سہولیات منقطع ہو جائیں گی۔

Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER

NIT No- 150 of RnB-Sopore of 2025-2026 e-tendering

DATED: 24.12.2025.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S. No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Documents In Rupees	E/ Money	Time for completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contra -ctor	M. H of Account	Position of TS
1	2	3	4		5	6	7	8	9
1	Major repair of Middle School Checki Harwan.	3.45	200/-	6900/-	60 days	14.01.2026	DEE	Samagra Shiksha	127 /TS of 2025-26 dated:20.12. 2025 Rs. 3.45 lacs

Project Authority: Project Director Samagra Shiksha J&K
Position of funds: Available
Position of AA. Accorded by Project Director Samagra Shiksha vide his order No:314 of Chirag of 2025 dated: 01.12.2025.

1, The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	24 .12.2025
2	Period of downloading of bidding documents	24.12.2025 13.01.2026(upto 4.PM)
3	Bid Submission start date	24.12.2025
4	Bid submission End date	13.01.2026 (4.00 PM)
5	Date and time of opening of bides (online)	14.01.2026(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore

2, Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

3, At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The

earnest money/bid security of 2% will be released after submission of a performance security of 5% of the quoted cost which will be released after completion of the DLP/Maintenance Period.

3(b) Geotag Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work) of size 26 cm x21 cm to be provided.

Unbalanced Bid:- In case bid of the successful bidder is unbalanced, the Successful bidder will have to provide additional performance security in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Sopore (tender receiving authority) vide Principal Secretary to Government Finance department's circular issued under endorsement No: DF-Code/ 441/ 2021-02-158 dated" 8.8.20025.

DIPK-9301/25
DIP Dated: 24-12-2025

Sd/-Executive Engineer,
R&B Division Sopore

THE DAILY "shahanshah"

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561

روزنامہ شہنشاہ

25 December 2025

16 سال بعد کوہلی کی واپسی، رشبھ پنت کے لیے ٹیم میں جگہ بنانے کا بڑا چیلنج

ممبئی، 23 دسمبر (ایچ ٹی) ہندوستانی ڈومیسٹک کرکٹ کا اہم معرکہ 'وجے ہزارے ٹرافی' شروع ہونے جا رہا ہے، تاہم، اس بار سب سے زیادہ توجہ (روہت اور کوہلی) کی جوڑی اور جدوجہد کرتے ہوئے ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو پر مرکوز رہے گی۔ تقریباً 16 سال بعد ویراٹ کوہلی اس ٹورنامنٹ میں ایک ایسے وقت میں واپس آ رہے ہیں جب وہ ٹی 20 اور ٹیسٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد صرف ون ڈے فارمیٹ پر توجہ دے رہے ہیں۔ آخری بار جب کوہلی نے یہ ٹرافی کھیلی تھی، تب سچن ٹینڈولکر اوپنر اور دھونی کپتان تھے۔ روہت شرما، جو آخری بار 18-2017 میں کھیلے تھے، ان کی واپسی بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ دونوں کھلاڑیوں کی نظریں 2027 کے ورلڈ کپ پر جمی ہوئی ہیں۔ کوہلی جنوبی افریقہ کے خلاف حالیہ سیریز میں 'پلیئر آف دی سیریز' رہے، جبکہ روہت نے آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں شاندار سنچریاں اسکور کر کے ثابت کیا کہ ان میں ابھی بہت کرکٹ باقی ہے۔ ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو کے لیے یہ ٹورنامنٹ کسی لائف لائن سے کم نہیں ہے۔ گزشتہ ایک سال سے ان کی فارم میں غیر معمولی تنزلی دیکھی گئی ہے، ٹی 20 میں ان کی اوسط محض 12.84 اور اسٹرائیک ریٹ 117.87 رہا ہے۔ 22 اننگز میں کوئی نصف سنچری اسکور نہ کر پانے والے 'اسکائی' کے لیے نیوزی لینڈ سیریز سے قبل خود کو ثابت کرنا لازمی ہے۔ روہت اور کوہلی تو صرف ابتدائی چند میچز کھیلیں گے، لیکن رشبھ پنت کے پاس پورا ٹورنامنٹ موجود ہے۔ ٹیم سے ایک سال سے باہر رہنے والے پنت کے پاس دہلی کی نمائندگی کرتے ہوئے ایشان کشن کی طرح واپسی کا راستہ بنانے کا سنہری موقع ہے۔ بنگلورو میں شائقین کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ آر سی بی کی آئی پی ایل جیت کے جشن میں ہونے والی بھگدڑ کے بعد، پولیس نے چناسوامی اسٹیڈیم کے گرد ہجوم کی اجازت نہیں دی۔ اب یہ میچز بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں بند دروازوں کے پیچھے کھیلے جائیں گے۔ کرناٹک اپنے ٹائٹل کا دفاع کرے گی، جس میں کرون نائر کی واپسی ٹیم کو تقویت دے گی۔ گزشتہ سیزن میں نائر نے 779 رنز بنا کر ریکارڈ قائم کیا تھا۔ اسی طرح ارشدیپ سنگھ اور ورون چکرورتی جیسے کھلاڑیوں نے اسی ٹرافی میں پرفارم کر کے چیمپئنز ٹرافی کی فاتح ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنائی تھی۔ اگرچہ آئی پی ایل نیلامی مکمل ہو چکی ہے، لیکن یہ 50 اوورز کا ٹورنامنٹ ان کھلاڑیوں کے لیے اب بھی اہم ہے جو آئی پی ایل میں زخمی کھلاڑیوں کے متبادل کے طور پر شامل ہونا چاہتے ہیں۔ میچز صبح 9 بجے شروع ہوں گے تاکہ اوس کے اثرات کو کم کیا جا سکے، جس سے ٹاس کی اہمیت بڑھ جائے گی۔

آسٹریلیا: سٹے بازی میں ملوث کھلاڑی پر سات سال کی پابندی

سڈنی، 24 دسمبر (ہ،س) آسٹریلیا میں کھیلنے والے ایک جاپانی فٹبالر ریکو ٹانزکی پر غیر قانونی سٹے بازی میں ملوث ہونے کا اعتراف کرنے پر سات سال کی پابندی عائد کر دی گئی۔ جاپانی ویب سائٹ فٹبال زون میں بتایا گیا کہ اوورسیز کھیلنے والے 25 سالہ جاپانی کھلاڑی پر غیر قانونی جوئے سے متعلقہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے سبب سات سال کی پابندی عائد کی گئی۔ فٹبالر نے دوست کے ساتھ سات کیسز میں ملوث ہونے سے متعلق اعتراف کیا۔ آسٹریلیا کے خبر رساں ادارے نے بتایا کہ اے لیگ کلب میں بطور مڈ فیلڈر کھیلنے والے ریکو نے سٹا کھیل کر جان بوجھ کر ییلو کارڈ حاصل کیے۔

مچل سٹارک اچھے جذبے میں نظر آ رہے ہیں، آسٹریلیا بمقابلہ انگلینڈ، چوتھا ٹیسٹ، میلبورن، 24 دسمبر 2025 © گیٹی امیجز

ویزاگ میں بیڈمنٹن اکیڈیمی، بچوں کو تربیت دی جائے گی: سندھو

حیدرآباد 24 دسمبر (یو این آئی) مشہور بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو نے کہا ہے کہ اے پی کے ویزاگ میں بیڈمنٹن اکیڈیمی کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس میں سینکڑوں بچوں کو بیڈمنٹن کی تربیت دی جائے گی۔ سندھو نے اپنی شادی کی سالگرہ کے موقع پر آج صبح اپنے ارکان خاندان کے ساتھ مل کر اے پی کی مشہور تروملا مندر میں پوجا کی۔ ان کی شادی گذشتہ سال 22 دسمبر کو ہوئی تھی۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی ملیشیا، انڈونیشیا میں ہونے والے مقابلوں میں حصہ لیں گی جس میں کامیابی کے لئے ہی انہوں نے درشن کئے۔ انہوں نے درشن پر مسرت کا اظہار کیا۔

ڈی ڈی سی اے نے دہلی پولیس کو 20 موٹر سائیکلیں گفٹ کیں

نئی دہلی، 23 دسمبر (ایچ ٹی) دہلی اور ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے منگل کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم، فیروز شاہ کوٹلہ گراؤنڈ، نئی دہلی میں اپنے رجسٹرڈ دفتر میں 26-2025 کی مدت کے لیے اپنی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) منعقد کی، جہاں ارکان کی طرف سے گورننس کے اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور انہیں منظوری دی گئی۔ اس موقع پر ادارہ جاتی تعاون کا ایک اہم قدم بھی اٹھایا گیا، جس میں ڈی ڈی سی اے نے وینیو پر ہونے والے کرکٹ ایونٹس کے دوران مسلسل تعاون کے لیے دہلی پولیس، سنٹرل ڈسٹرکٹ کو 20 موٹر سائیکلیں تحفے میں دیں۔ اے جی ایم کے دوران ممبران نے ایسوسی ایشن کے لوک پال کم اخلاقی افسر کے طور پر جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس جسٹس ایم ایم کمار کی تقرری کے لیے ایک خصوصی قرارداد کو منظوری دی۔ اس کے علاوہ، چار عمومی کاروباری ایجنڈوں پر غور کیا گیا اور مکمل اکثریت سے منظور کیا گیا، جس میں مالی سال 2025 کے لیے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشواروں کو اپنانا اور ایسوسی ایشن کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی دوبارہ تقرری، دیگر قانونی امور شامل ہیں۔

خاتون بلیڈ-رنر کرن قنوجیہ معذور افراد کے لیے ایک تحریکی مثال

نئی دہلی، 24 دسمبر (یو این آئی) زندگی کی جدوجہد اور اس کو کامیابی کی بلندیوں تک لے جانے کی کہانی تو ہم بار ہا سنتے رہتے ہیں اور زندگی تو جدوجہد کا سامنا کرنے اور اس سے شکست قبول نہ کرنے کا نام ہے۔ کچھ ایسی شخصیات بھی ہمارے سامنے آتی ہیں جو بڑے سے بڑا حادثہ ہونے کے باجود اپنی زندگی سے کبھی ناامید نہیں ہوتیں۔ کھیلوں کے شعبے میں بھی ایسے چند افراد موجود ہیں جنہوں نے اپنے جسمانی اعضا گنوانے کے بعد بھی اپنی پوری دلچسپی کھیلوں میں دکھائی۔ کرن قنوجیہ بھی ایک ایسی ہی خاتون ہیں جنہوں نے ایک حادثہ میں اپنی ٹانگ گنوانے کے باوجود کھیل کود میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ملک کا نام روشن کیا۔ کرن نے ذہن بنا لیا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے، ایک دن ضرور دوڑیں گی۔ اس حادثہ کے بعد کرن نے اپنے جیسے لوگوں کا ایک گروپ بنایا۔ ڈاکٹروں نے مدد کی اور کامیابی کا سفر شروع ہوا۔ شروع میں، جب کرن مصنوعی ٹانگ پہننے کی مشق کرتی تھیں، تو انہیں بہت دشواری ہوتی تھی۔ لیکن انہوں نے اپنی کمزوری کو طاقت میں بدل دیا اور دوڑنے لگیں۔ اس واقعے کے بعد کسی بھی حال میں کرن نے گھر نہ بیٹھنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے حیدرآباد میں ہاف میراتھن ساڑھے تین گھنٹے میں، دہلی کی دوڑ 2.58 منٹ میں اور ممبئی میراتھن 2.44 منٹ میں مکمل کی۔ کرن میں شروع سے ایک بہترین ایتھلیٹ بننے کا خواب دیکھا کرتی تھیں۔ ان کے پاس اتنی صلاحیت موجود ہے، یہ بات انہیں بعد میں معلوم ہوئی۔ اپنی ٹانگ گنوانے کے بعد کرن نے دوڑنے کی بہت زیادہ مشق کی۔ اس کے بعد انہوں نے سال 2013 میں حیدرآباد سے 5 کلومیٹر کی ہاف میراتھن کا آغاز کیا۔ سال 2013 میں ہی حیدرآباد میں منعقدہ 10 کلومیٹر ہاف میراتھن میں حصہ لے کر قومی ریکارڈ بنایا۔ اس کے بعد سال 2014 میں انہوں نے دہلی ہاف میراتھن میں 21 کلومیٹر دوڑ کر اپنا ٹوٹا ہوا خواب پورا کیا۔ اس طرح کرن نے 10 سے 12 مختصر فاصلے اور تقریباً 4 لمبی دوری کی ہاف میراتھن میں حصہ لیا ہے۔ کرن نے ٹانگ کٹ جانے کے بعد بھی اپنے خوابوں کو مرنے نہیں دیا اور اپنی ہمت سے ان کا ادراک کرتی رہیں۔ کرن نے سال 2014 میں حیدرآباد میں منعقدہ حیدرآباد ایرٹیل میراتھن میں پرفارم کیا اور اپنا پہلا تمغہ جیتا۔ کرن نیتی آیوگ اور اقوام متحدہ کے زیر اہتمام وومن ٹرانسفارمنگ انڈیا ایوارڈ 2017 کی فاتح حاصل کی اور 11 دیگر مضبوط خواتین کے ساتھ اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ کرن کو 11 لوگوں کے ساتھ "اسپورٹنگ سپر ہیرو" کے طور پر منتخب کیا گیا تھا جو 2017 میں مشن سمائل کے شائع کردہ کیلنڈر میں نمایاں ہوئی۔ انہوں نے ہاف میراتھن جیت کر ملک بھر میں اپنی منفرد پہچان حاصل کی۔ کرن قنوجیہ کی ہمت خواتین کے لیے ایک مثال کہی جا سکتی ہے۔ کرن قنوجیہ ایسی ہی کم عمر ایتھلیٹ لڑکی ہے جس نے وہ کام کیا ہے جو ایک مثال بن گیا ہے۔ کرن قنوجیہ 25 دسمبر 1986 کو فرید آباد میں پیدا ہوئیں۔ کرن ایک ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ ہے جنہیں "ہندستان کا بلیڈ رنر" کہا جاتا ہے۔ کرن نے اسکولی تعلیم حاصل کرنے کے بعد حیدرآباد میں انفوسس میں بطور ٹیسٹ انجینئر کام کرنا شروع کیا۔ کرن کا تعلق انتہائی متوسط گھرانے سے ہے۔ والدین کی آمدنی نہایت قلیل تھی۔ گزر بسر کرنے کے لئے ان کے والدین کپڑے استری کرنے کا کام کرتے تھے اور بمشکل مہینے کے دو ہزار روپے کما پاتے تھے۔ ایسے میں چھوٹی چھوٹی ضروریات کی تکمیل کے لیے جدوجہد کرنا پڑتی تھی۔ بجلی کا بل ادا کرنے کے پیسے نہ ہونے کی وجہ سے تینوں بہن بھائی اسٹریٹ لائٹ کے نیچے بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ کرن نے 12 ویں جماعت تک بہت محنت کی۔

تیونس کا افریقا کپ آف نیشنز میں فاتحانہ آغاز

رباط، 24 دسمبر (یو این آئی) تیونس نے افریقہ کپ آف نیشنز کے اپنے افتتاحی میچ میں الیاس عاشوری کی شاندار ڈبل گول کی بدولت یوگانڈا کو 3-1 سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کر دیا۔ اے ایف پی کے مطابق بارش سے متاثرہ میچ مراکش کے دارالحکومت رباط کے اولمپکس سٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ میچ کا آغاز تیونس کے لیے شاندار رہا، جب الیاس سخیری نے دسویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے اپنی ٹیم تیونس کو یوگنڈا کے خلاف 1-0 کی برتری دلائی۔ اس کے بعد ایف سی کوپن ہیگن کے ونگر الیاس عاشوری نے ہاف ٹائم سے قبل ایک خوبصورت گول کر کے مقابلہ 2-0 کر دیا۔ الیاس عاشوری نے دوسرے ہاف میں اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول اسکور کر کے مقابلہ 3-0 کر دیا۔ یوگانڈا کی جانب سے ڈینس اومیڈی نے اضافی وقت میں ایک گول کر کے خسارہ کچھ کم کیا، تاہم تیونس کی جیت پر کوئی اثر نہ پڑ سکا۔ اس کامیابی کے ساتھ 3 قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد تیونس گروپ سی میں سرفہرست آ گیا ہے، جہاں نائیجیریا بھی تنزانیہ کے خلاف 2-1 کی فتح کے بعد برابر پوائنٹس کے ساتھ موجود ہے مگر گول ڈیفرنس میں پیچھے ہے۔ میچ کے بعد الیاس عاشوری نے کہا کہ میں میچ میں اپنی کارکردگی سے خوش ہوں۔ ہم ٹورنامنٹ کا آغاز بہترین انداز میں کرنا چاہتے تھے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ تیونس کی ٹیم اپنا آئندہ میچ 27 دسمبر کو نائیجیریا کے خلاف کھیلے گی جو گروپ کی پوزیشن کے تعین میں فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ تیونس کی ٹیم جو آئندہ سال کے فٹ بال ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کر چکا ہے، مسلسل 17 ویں افریقا کپ آف نیشنز میں شریک ہے۔

'فیفا ای کلب ورلڈ کپ 2026 میں فٹ بال منیجر کے ساتھ ڈیبیو کرے گا

زیورخ 24 دسمبر 2025ء) فیفا اور اسپورٹس انٹرایکٹو نے باضابطہ طور پر "فیفا ای کلب ورلڈ کپ" کے آغاز کا اعلان کیا ہے جس میں پہلی بار معروف گیم "فٹ بال منیجر" کو کلب کی بنیاد پر مسابقتی فارمیٹ میں شامل کیا جائے گا۔ یہ نیا عالمی ایونٹ 2026 میں شروع ہوگا جس کا مقصد فٹ بال منیجر کے اسٹریٹجک تجربے کو کلب فٹ بال کی حقیقی کہانیوں کے قریب لانا ہے۔ اس نئے فارمیٹ کے تحت دنیا بھر کے بہترین فٹ بال کلبوں کو اسپورٹس کی عالمی مہم جوئی میں حصہ لینے کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ ایونٹ کھلاڑیوں کو اپنے پسندیدہ کلبوں کی نمائندگی کرنے کا موقع فراہم کرے گا جہاں ان کی منیجرانہ مہارتوں، اسٹریٹجک گہرائی اور طویل مدتی اسکواڈ بنانے کی صلاحیت کا امتحان لیا جائے گا۔ یہ ٹورنامنٹ 2024 میں لیورپول میں منعقد ہونے والے افتتاحی ایڈیشن کی کامیابی کو مزید آگے بڑھائے گا جسے عالمی سطح پر اپنی اختراعی سوچ کی بنا پر خوب سراہا گیا تھا۔

کرکٹ کی دنیا میں 'ویبھو سوریہ ونشی' کا دھماکہ

رانچی، 24 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے ستارے ویبھو سوریہ ونشی نے وجے ہزارے ٹرافی کے پہلے ہی دن تاریخ رقم کر دی۔ محض 14 سال اور 272 دن کی عمر میں انہوں نے اروناچل پردیش کے خلاف صرف 36 گیندوں پر سنچری داغ کر نہ صرف اپنی ٹیم کو فتح کی راہ دکھائی بلکہ مینس کی 'لسٹ اے' کرکٹ میں سنچری بنانے والے دنیا کے کم عمر ترین کھلاڑی بن گئے۔ ویبھو نے اپنی طوفانی اننگز کے دوران جنوبی افریقہ کے لیجنڈ اے بی ڈی ویلیئرز کا ایک بڑا ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا۔ انہوں نے محض 59 گیندوں پر 150 رنز مکمل کیے، جو کہ ایک نیا عالمی ریکارڈ ہے۔ اس سے قبل ڈی ویلیئرز نے 2015 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 64 گیندوں پر یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ ویبھو کی 36 گیندوں پر سنچری ہندوستان کی دوسری تیز ترین 'لسٹ اے' سنچری ہے (انمول پریت سنگھ نے گزشتہ سال 35 گیندوں پر سنچری بنائی تھی)۔ ویبھو سوریہ ونشی کے لیے سال 2025 فتوحات کا سال ثابت ہو رہا ہے۔ 13 سال کی عمر میں آئی پی ایل نیلامی میں منتخب ہونے والے پہلے کھلاڑی بنے۔ آئی پی ایل کی تاریخ میں سب سے کم عمر میں سنچری بنانے کا اعزاز حاصل کیا۔ حال ہی میں یو اے ای کے خلاف ایشیا کپ میں 171 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی تھی اور سید مشتاق علی ٹرافی میں بھی سب سے کم عمر سنچری میکر بنے۔ رپورٹس کے مطابق ویبھو وجے ہزارے ٹرافی کے ابتدائی میچوں کے بعد بنگلور میں ہندوستانی انڈر 19 ٹیم کے کیمپ میں شامل ہو جائیں گے، جہاں وہ 15 جنوری سے شروع ہونے والے انڈر 19 ورلڈ کپ کی تیاریاں کریں گے۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat